

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اطِيعُوا اللَّهَ وَ
اطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ

حصه اول

تعليم دين

راه محبوب

مکتب

مکتب

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غوری
مالک مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد کن

۱۳۲۹ ہجری

مطبع خیر و کمال گنج حیدر آباد کن

غلطنامہ

صفحہ	غلط	صحیح
۱۴	خیال	ظلال
۱۵	نَوَاصِدِنَا	نَوَاصِدِنَا
۱۶	فَسْتَبْعُون	فَيَتَّبِعُونَ
۲۰	خبات	جنابت
۲۷	نَرْفَعُ عَمِيدِن	رفع پیدین
"	تَعُوذُ بِاللّٰهِ	اَسُوذُ بِاللّٰهِ
۴۲	انگلیان کشادہ نہ کرتا	انگلیان کشادہ کرتا
۵۵	نماز میں قرأت سُنا	نماز میں قرأت سُنا
"	قرآن شریف سُنا	قرآن شریف سُنا
۵۷	نماز پڑھنے والی کو عورت نظر آنا	فتویٰ نہیں اس مسئلہ میں
۶۰	مسجد میں بات کرنے سے کیا ہوگا	اعمال ضائع ہونگے
"	مصیبت کی چیز سے تو	مصیبت کی خبر سے تو
۶۵	وَنَحْشَىٰ عَذَابَ الْكَافِرِ مُلْحِقٌ	وَنَحْشَىٰ عَذَابَ الْكَافِرِ مُلْحِقٌ
"	وَالْيَا يَوْمَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَنَحْنُ أَرْبَابُ	وَالْيَا يَوْمَ يَرْجِعُ السَّلَامُ فَنَحْنُ أَرْبَابُ
"	بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَاكَ إِذَا السَّلَامُ	بِالسَّلَامِ وَأَدْخَلْنَاكَ إِذَا السَّلَامُ
۶۸	سُبْحَانَكَ	سُبْحَانَكَ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَ
 أَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ
 حکم مانہ رسول کا اور جو اختیار واسے ہیں تم میں

حصہ اول

تعلیم دین

المعروف بہ

راہ محبوب

مترتبہ

جناب مولوی محمد ابراہیم خان صاحب غفری
 مالک مدرسہ تعلیم دین حیدر آباد دکن

۱۲۹۹ھ

مطبوعہ خیر دکن فضل و گنج حیدر دکن



الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ۝

حشر۔ شکر و سپاس خاص اس معبود مطلق کو سزاوار ہے جس نے
اپنے فضل و کرم سے اس مشیت خاک کو اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً
کا خلعت پہنا کر وَ لَقَدْ کَرَّمْنَا بَنِیْ اٰدَمَ کا جوہر دیکے مسجود ملائک کیا اور
اللّٰهُ نِیَامُ رَعَّتْهُ الْاٰخِرَةُ کی زمین پر محض اپنی عبادت کا تحفہ بونے
کے لیے وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِعِبَادَةٍ وَّنَ۔ کا فرمان
دیکر روانہ کیا۔ پس بندہ پر فرض ہے کہ اپنے مقدور بھر زندگی میں اوقات
عزیز کو صرف عبادت کرتا رہے اور شب و روز اس واجب العطا یا کو
ذکر مشغول میں جان و دل لگائے رکھے۔ جس نے اسکو جان و دل عطا
کیا اور درود و بیحد و سلام بے عدد احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
اور انکے آل اطہار و اصحاب کبار پر جنکی اطاعت و فرمانبرداری سے
دین و ایمان حاصل ہوتا ہے اور عدول حکمی سے دونوں باطل۔ اللہ تعالیٰ
بندہ مومن کو ہدایت دیکر شریعت پر قائم رہ کر انکی پیروی کرے۔ آمین

يَا دَبَّ الْعُلَمَاءِ - ناظرین پر روشن ہو کہ اس بندہ عاصی محمد ابراہیم خان غوری ولد محمد نور خان صوبہ دار مرحوم نے تعلیم دین کو اپنا فرض قرار دیا ہے اور اسی غرض سے ایک مدرسہ تعلیم خانگی مسجد افضل گنج کے پیچھے قائم کیے ہوئے ہے۔ اثنائے تعلیم دین اکثر محبان صاحب کرم اور تلامذہ بارادت نے فرمائش کی کہ اگر ایک رسالہ تعلیم دین بہ طریق سوال و جواب کے ایسا مرتب کیا جائے جسکے پڑھنے سے مبتدیوں کو حصول مسائل دینی میں کمال درجہ کی آسانی ہو اور پڑھنے والے کو سہولیت کو ساتھ و کیفیت پیدا ہو جائے تو بہت مناسب ہوگا۔

عاصی کو یہ تجویز پسند آئی فوراً اُن کی فرمائش کی تکمیل کی یہ کتاب گویا اس محنت و مشقت کا یہ رسالہ مختصر اُسی تکمیل کا نتیجہ اور ہمنون ہے جو یہ عاصی اپنے مدرسہ کے طلباء کے ساتھ اٹھاتا ہے چونکہ یہ کتاب ہر دانش نواز آصفیہ مظفر الملک نظام الملک نظام الدولہ میر محبوب علی خان بہادر فتح جنگ سپہ سالار دکن خلد اللہ ملکہ جی سی۔ بی جی۔ سی۔ ایس۔ اے۔ فرمانروائے سلطنت آصفیہ کے عہد میں ۱۳۲۸ھ میں تیار ہوئی ہے اس لیے اسکا نام تعلیم دین المعروف راہ محبوب رکھا۔ واضح ہو کہ اس رسالہ کی تدوین میں مسائل کتب معتبر سے اخذ کئے گئے یہ رسالہ تمام ہوا مگر مصنون تکمیل کو نہیں پہنچا چونکہ اسکا حجم زیادہ ہو گیا ہے اسوجہ سے دوسرے حصہ میں تکمیل کی گئی جب تک دوسرا حصہ نہ پڑھا جائے پوری پوری قواعد نماز نہ معلوم ہونگے

یعنی مفسدات و مکروہات نماز و عام مکروہ و سہو سجدہ و جماعت سے نماز ادا کرنا جماعت میں شریک ہونا قلنا نماز ادا کرنا و نماز مسافر و نماز جنازہ و نماز عیدین و نماز جمعہ و تراویح وغیرہ معلوم نہیں ہو سکتے اس لئے طلباء کو لازم ہے کہ دوسرے حصہ کا انتظار کرتے رہیں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے امید ہے کہ اپنے حبیب کے طفیل سے اس کتاب کو مقبول خاص و عام کرے اور پڑھنے والوں سے التجا ہے کہ اس گنہگار کے حق میں دعا کریں۔ فقط

حادثہ پیش۔ جب مومن اللہ تعالیٰ کا سجدہ کرتا ہے تو ایک درجہ بلند ہوتا ہے اور ایک گناہ مٹ جاتا ہے جو شخص جماعت سے نماز پڑھ گیا ہزار شہیدوں کا ثواب پائیگا۔ جو شخص مسجد کو نماز کی واسطے جاتا ہے اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے اور گناہ ایک مٹاتا ہے۔

سوال نقاید جواب
ہدایت جب درس جاری ہو تو صفحہ ۶۱۔ عربی کا جاری کریں۔

بندے کس کے	اللہ کے
وزیرت میں کس کے	حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام کے
ہدایت میں کس کے	حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام کے
امت میں کس کے	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مذہب میں کس کے	حضرت امام اعظم ابو حنیفہ کو فی رحمۃ اللہ علیہ کے
مومن ہو یا مسلمان	ہم مومن مسلمان ہیں۔

مومن کس کو کہتے ہیں

جو شخص اللہ پر اور اُس کے رسول پر صدق دل
ایمان لاوے۔

مسلمان کسے کہتے ہیں

جو شخص تالبع داری کرے اللہ کی اور اُس کے
رسول کی۔

ایمان کسکو کہتے ہیں

تین کام کرنے کو کہتے ہیں۔

۱ اقرار کرنا زبان سے

۲ سچ جانتا دل سے

۳ عمل کرنا ساتھ ساتھ پاؤں کے امر و نہی بجا لانا۔

کیا اقرار کرنا کیا سچ جانتا کیا عمل کرنا

صدق دل سے لا اِلهَ اِلَّا اللہ محمد رسول اللہ کا قول کرنا
کلمہ طیب لا اِلهَ اِلَّا اللہ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللہ
کا پڑھنا۔

مسلمان کا کیا ہے۔

قرآن شریف پڑھنا۔

دل ایمان کا کیا ہے۔

سچ بولنا۔

نور ایمان کا کیا ہے۔

جھوٹ بولنا

تاریکی ایمان کی کیا ہے۔

نماز نہ پڑھنا۔

تنگی ایمان کی کیا ہے۔

بہت بڑا اللہ تعالیٰ کا کرنا۔

برکت ایمان کی کیا ہے۔

اَلَا يَمَانُ بَيْنَ الْخَوْفِ وَالرَّجَا۔

مقام ایمان کہاں ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

تم مسلمان ہیں۔

روزِ ميثاق سے۔

تم مسلمان کب سے ہوئے۔

روزِ مشاق کسکو کہتے ہیں

دسویں محرم دن جمعہ کا جسم روزِ تخلیق فریاد
حضرت آدم کی صلب سے عبد و معبود
کا اقرار لیا گیا۔ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ قَالُوْا بَلٰی

ایمان کا بیان

ایمان میں فرض کتنے ہیں۔

دو ہیں۔

زبان سے اقرار کرنا۔

دل سے سچ جانتا رکھنا بھی کہتے ہیں۔

دو طور پر ہیں۔

ایمان کتنے طور پر ہیں۔

ایمان محفل

ایمان معضل

سات ہیں۔

شرط ایمان کتنے ہیں۔

ایمان لانا غیب پر۔

غیب کی باتیں خدا جانتا ہے۔

ایمان لانا اپنے اختیار سے۔

حلال کو حلال جانتا۔

حرام کو حرام جانتا

عذاب سے خدا کے ڈرتے رہنا۔

رحمت کے امیدوار رہنا۔

ساتھ ہیں۔

احکام منہیات ایمان کتنے ہیں۔

۱۔ مومن کو ناحق مارنا منع ہے۔

۲۔ قید کرنا منع ہے۔

۳۔ مال چھیننا منع ہے۔

۴۔ آزرہ کرنا منع ہے۔

۵۔ گمان بد کرنا منع ہے۔

دو یہ ہیں

۱۔ یقین جانے اسکو ہمیشہ کو عذاب سے چھوٹنا۔

۲۔ جنت میں جانا ہوگا۔

۲۔ ایمان فرض ہونی کیلئے کتنے شرط ہیں۔

۱۔ عاقل ہونا۔

۲۔ بالغ ہونا۔

۳۔ تین ہیں۔

ایمان باقی رہنے کے کتنے شرط ہیں۔

۱۔ خوش رہنا ایمان پانے سے۔

۲۔ ڈرتے رہنا ایمان جانے سے۔

۳۔ پرہیز کرنا ایمان کو خراب کرنا یا ہلکا کرنا۔

اسلام کا بیان

پانچ ہیں۔

اسلام میں فرائض کتنے ہیں۔

۱	کلمہ شہادت کا پڑھنا۔ اسکو کن بھی کہتی ہیں۔
۲	پانچون وقت کی نماز پڑھنا۔
۳	رمضان شریف کے روزے رکھنا۔
۴	زکوٰۃ دینا۔
۵	حج کرنا۔
اسلام میں واجبات کتنے ہیں۔	ساتھ ہیں۔
۱	حج کو جا کر عمرہ بجالانا۔
۲	مان باپ کی خدمت ادا کرنا۔
۳	مرد کی خدمت جو رو کرنا۔
۴	فطر کا صدقہ دینا۔
۵	قربانی کرنا۔
۶	وتر کی نماز پڑھنا۔
۷	قربانیت والوں کو نفقہ دینا۔
اسلام میں سنت کتنے ہیں۔	ساتھ ہیں۔
۱	ختہ کرنا۔
۲	بال سر کے تراشنا۔
۳	بال ناک کے لینا۔
۴	بال لب کے لینا۔
۵	بال بغل کے لینا۔

بال زیر ناف کے لینا۔

ناخن نکالنا۔

باطن سے علاقہ رکھنا ہے۔

ظاہر سے علاقہ رکھنا ہے۔

بندے خدا کے ہیں۔

بوز سے پیدا کئے گئے ہیں۔

آگ کے بنے ہیں۔

خاک کے بنے ہیں یعنی مٹی سے۔

بہت ہیں۔

چار ہیں۔

جبریل علیہ السلام

میکائیل علیہ السلام

اسرافیل علیہ السلام

عزرائیل علیہ السلام

کتابین خدا کے اور حکم خدا کا پیغمبر و نیک
پاس لایا کرتے تھے۔

روزی حکم سے خدا کے بند و نیک پہنچاتے

ہیں اور مٹی کی تیاری بھی کرتے ہیں۔

صور منہ میں لیے کھڑے ہیں قیامت

۶

۷

ایمان کس کو کہتے ہیں۔

اسلام کس کو کہتے ہیں۔

فرشتے کون ہیں۔

فرشتے کس چیز کے بنے ہیں۔

جنات کس چیز کے بنے ہیں۔

انسان کس چیز کے بنے ہیں۔

فرشتے کتنے ہیں۔

مشہور فرشتے کتنے ہیں۔

۱

۲

۳

۴

جبریل علیہ السلام کا کیا کام ہے

میکائیل علیہ السلام کا کیا کام ہے

اسرافیل علیہ السلام کا کیا کام ہے

کے دن بچو نکلیں گے۔

عمر ایل علیہ السلام کا کیا کام ہو۔ مرنے کے وقت جان نکالتے ہیں۔

قبر میں کتنے فرشتے سوال کرتے ہیں۔ دو ہیں۔

انکے کیا نام ہیں۔ ۱۔ منکر

۲۔ نکیر
ہر انسان کے ہمراہ کتنے فرشتے دو ہیں

اعمال نامہ لکھتے ہیں۔

انکے کیا نام ہیں۔ ۲۔ کراما کا تبین

کتا بین خدا کی کتنی ہیں۔ بہت ہیں۔

مشہور کتا بین کتنی ہیں۔ چار ہیں۔

۱۔ توریت

۲۔ انجیل

۳۔ زبور

۴۔ قرآن

توریت کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر۔

انجیل کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر۔

زبور کس پیغمبر پر نازل ہوئی۔ حضرت داؤد علیہ السلام پر۔

قرآن شریف کس پیغمبر پر نازل ہوا۔ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر۔

پیغمبر کتنے ہیں۔ بہت ہیں۔

سوال نعیم دین المعروف باب ۱۱ راہ محبوب ابراہیم جان باب ۲ محمد

مشہور کتنے پیغمبر ہیں۔

ساتھ ہیں بلکہ زاید۔

- | | |
|---|---|
| ۱ | حضرت آدم صلی اللہ علیہ السلام |
| ۲ | حضرت نوح بنی اللہ علیہ السلام |
| ۳ | حضرت ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام |
| ۴ | حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام |
| ۵ | حضرت داؤد خلیفۃ اللہ علیہ السلام |
| ۶ | حضرت عیسیٰ روح اللہ علیہ السلام |
| ۷ | حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور
سردار سب پیغمبروں کے۔ |

حضرت محمد مصطفیٰ کہاں پیدا ہوئے۔ مکہ شریف میں۔

حضرت محمد مصطفیٰ کو کتنے عمر میں پیغمبری ملی۔ چالیس برس میں۔

حضرت محمد مصطفیٰ مکہ شریف میں اور۔ تیرہ برس رہے۔
کتنے برس رہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ کو کتنی عمر میں معراج
۵۳
ترین برس میں۔ شریف ہوئی۔

حضرت محمد مصطفیٰ کو معراج شریف
مکہ شریف میں۔ کہاں ہوئی۔

نماز کہاں فرض ہوئی۔
نماز کتنے وقت کی فرض ہوئی۔
معراج شریف میں
پانچون وقت کی۔

مکہ شریف سے مدینہ منورہ کو کتنی عمر
میں ہجرت کی۔

مدینہ منورہ میں کتنے برس زندہ رہے۔ دس برس زندہ رہے۔

حضرت محمد مصطفیٰ نے کتنی عمر میں

رحلت پائی

حضرت محمد مصطفیٰ کا مزار شریف

کہاں ہے۔

چار کرسی حضرت محمد مصطفیٰ کی یہ ہے
محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب بن ہاشم
بن عبد مناف۔

حضرت محمد مصطفیٰ کی والدہ صاحبہ کا نام۔ آمنہ بنت وہاب بن عبد مناف

حضرت محمد مصطفیٰ کے خلیفہ کتنے ہیں۔ چار ہیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ۔

۱

حضرت عمر رضی اللہ عنہ

۲

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ

۳

حضرت علی رضی اللہ عنہ

۴

چار ہیں۔

امام مذہب کے کتنے ہیں۔

امام اعظم رحمۃ اللہ علیہ

۱

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

۲

امام حنبلی رحمۃ اللہ علیہ

۳

۴ امام مالکی رحمۃ اللہ علیہ
بچہ کو کتنی عمر میں نماز پڑھنے کا حکم ہے؟ سات برس کی عمر میں۔ جب دس برس کے
ہوں بار کے پڑھاؤ۔

فقہ بیان وضو کا

- | | | |
|----|-------------------------|----------|
| ۱ | وضو میں فرض کتنے ہیں۔ | چار ہیں۔ |
| ۲ | وضو میں سنت کتنے ہیں۔ | سات ہیں۔ |
| ۳ | وضو میں واجب کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴ | وضو میں مکروہ کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۵ | وضو میں مستحب کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۶ | وضو میں نفل کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۷ | وضو میں رخصت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۸ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۹ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۰ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۱ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۲ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۳ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۴ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۵ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۶ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۷ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۸ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۱۹ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۰ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۱ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۲ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۳ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۴ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۵ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۶ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۷ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۸ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۲۹ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۰ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۱ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۲ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۳ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۴ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۵ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۶ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۷ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۸ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۳۹ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۰ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۱ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۲ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۳ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۴ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۵ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۶ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۷ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۸ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۴۹ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |
| ۵۰ | وضو میں طہارت کتنے ہیں۔ | دو ہیں۔ |

۱۵ پیشانی کے بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک یہ کان کی لو کی سے دوسرے کان کی لو کی تک

صرف بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کہنا۔

تین بار کلی کرنا۔

مسواک کرنا یا انگلی شہادت سے ملنا۔

تین بار ناک میں پانی لینا۔

نیت کرنا۔

ڈاڑھی کا خصال کرنا۔

سارے سر کا مسح کرنا۔

کالون کا مسح کرنا۔

ہاتھ پاؤں کے انگلیوں کا خیال کرنا۔

ترتیب سے وضو کرنا۔

ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔

پندرہ ہیں۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

وضو کرنے کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر کے

بیٹھنا۔

وضوید سے طرف سے شروع کرنا۔

ہر عضو پر کلمہ شہادت اور درود پڑھنا۔

۴

۵

۶

۷

۸

۹

۱۰

۱۱

۱۲

۱۳

وضو میں مستحب کتنے ہیں۔

۱

۲

۳

۴

کلی کرنے کی دعا۔

مسواک کرنے کی دعا۔

ناک میں پانی لینے کی دعا۔

منہ دھوتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنْ حُجَّتِيْ بِالْاِيْمَانِ
اَللّٰهُمَّ اسْتَظِرْمَعَاكَ مِنْ طَعَامِ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ لَا تُخْرِجْنِيْ رَايْحَةَ الْجَنَّةِ
اَللّٰهُمَّ بَيِّضْ وَجْهِيْ يَوْمَ بَيِّضُ وَجُوهُ
وَسْوَدُ وَجُوهُ

سید ہا ہاتھ دھوتے وقت کی دعا۔

باہان ہاتھ دھوتے وقت کی دعا۔

سر کا مسح کرتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ سَغِّسْنَا بِرَحْمَتِكَ فَاِنَّا نَخْشَى
عَذَابَكَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْمَعُ بَيْنَ نَوَا
صِنَا وَاَقْدَامِنَا۔

کانون کا مسح کرتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ الَّذِيْنَ لِيْسَمِعُوْنَ
الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ مِمَّنْ لِّيْسَمِعْ

گردن کا مسح کرتے وقت کی دعا۔

اَللّٰهُمَّ تَجَنَّبْنَا مِنْ مُّقْطَعَاتِ النَّيْرِ اِنْ
اَنْكَلَى مِنْ اَمْلُوْثِيْ هُوَ تَوَاسْكُوْا لَنَا۔

گردن کا مسح کرنا۔

غسل کرنے کے وقت ہر عضو پر ہاتھ پھیرنا

بچوین ہو چھونکے بال کے نیچے اور چشم

کے اطراف پانی پہنچانا۔

منہ دھونا پیشانی سے شروع کرنا۔ اور پانوں
انگلیوں سے شروع کرنا اور مسح آگے سر
کے شروع کرنا۔

نیت زبان سے کرنا۔

آپ ہی وضو کرنا دوسرے سے مدد نہ چاہنا
اَللّٰهُمَّ تَبَيَّنْ قَدِّمِيْ عَلٰی صِرَاطِ يَوْمٍ
تَبَدَّلَ فِيْهِ الْاَقْدَامُ۔

وضو کے باقی رہے ہو پانی کو کھڑے
رہ کر تھوڑا پینا۔

دو گانہ نماز وضو کے شک ایسا ادا کرنا۔

ہر نماز کے واسطے تازہ وضو کرنا

وضو کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے
کلمہ شہادت کا پڑھنا۔

دوسرا کلمہ اور یہ دعا۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ
التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُطَهَّرِيْنَ
وَاجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ۔

چودہا ہین۔

بائیں طرف سے وضو شروع کرنا۔

بائیں ہاتھ سے منہ میں پانی لینا۔

۹

۱۰

۱۱

پانوں دھونے کے وقت کی دعا

۱۲

۱۳

۱۴

۱۵

بعد از وضو تمام ہونیکے یہ دعا پڑھنا۔

وضو میں کردہ کتنے ہین۔

۱

۲

۳ بائین ہاتھ سے ناک میں پانی لینا۔

۴ سیدھے ہاتھ سے ناک سنکنا۔

۵ مسند پر پانی زور سے مارنا

۶ مسند پر ہونے کے وقت ہونٹ اور انگلیں

مضبوط باندھنا۔

۷ وضو کرنے کے پانی میں تھوکتنا

۸ وضو کرنے کے وقت دنیا کی باتیں کرنا۔

۹ ہر عضو تین بار سے کم دھونا یا زیادہ دھونا۔

۱۰ پیشاب کرنے کے جاے پر وضو کرنا۔

۱۱ استنجایاک کرنے کی جاے پر وضو کرنا۔

۱۲ تانبے کے برتن میں پانی وضو سے

گرم ہو اُس پانی سے وضو کرنا۔

۱۳ تانبے کا لوٹا بے قلعی ہو تو اُس سے وضو کرنا

۱۴ اپنے وضو کے واسطے ایک لوٹا مقرر کرنا

دوسرے کو نہیں دینا لوٹا سونے روپی

کا وضو وغیرہ کے واسطے حرام ہے۔

دو رطل پانی سے۔

شاہ جہانی ۲۰ پیسے بھر ہوتا ہے۔

وضو کتنے پانی سے کرنا۔

رطل کسکو کہتے ہیں۔

قاعدہ وضو

وضو کرتے وقت پانی کا برتن بائیں طرف رکھو دونوں ہاتھ پھینچوں تک انگلیوں میں انگلیاں ملا کر تین بار دھو دے پھر انگلی شہادت کی دانتوں پر ملے یا مسواک کرے پھر تین بار کلی کرے پھر تین بار ناک میں پانی لیو بعد بائیں ہاتھ سے ناک پاک کرے پھر منہ تین بار دھوے پیشانی کو بالوں سے ٹھڈی کے نیچے تک سیدھ طرف کی کان سے بائیں طرف کے کان تک دھو دے پھر سیدھا ہاتھ کہنیوں سمیت دھو دے پھر بائیں ہاتھ کہنیوں سمیت دھو دے بعد سیدھے ہاتھ پر پانی تین بار بہا دے بعد بائیں ہاتھ پر پانی تین بار بہا دے پھر بائیں لیکر دونوں ہاتھ کی تینوں انگلیوں کو ملا کر سر پر سامنے سے لیجا کر پھر واپس لاوین بعد انگلی شہادت کے دونوں کانوں میں ہلا دے بعد انگوٹھے کان کے اوپر لیجاوے پھر دونوں ہاتھ کی تینوں انگلیوں کو الٹی گردن پر لیجاوے پھر ہاتھوں کا مسح کریں بعد بائیں ہاتھ سیدھے ہاتھ کے پشت پر سے سرے انگلیوں سے کہنیوں تک کہنیچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتھیلی تک کہنیچے پھر سیدھا ہاتھ بائیں ہاتھ کی پشت پر سرے انگلیوں سے کہنیوں تک کہنیچے بعد انگوٹھے سے اندر کی طرف ہتھیلی تک کہنیچے پھر بائیں کی چھوٹی انگلی سے دھونا شروع کرو انگوٹھے تک پھر ٹخنے سمیت تین تین بار دھو دے پھر دایاں بالوں انگوٹھے سے شروع کردو چھوٹی انگلی تک پھر ٹخنے سمیت

تین بار دھوئے۔ پالون وائین ہاتھ سے دھونا اور باقی تمام وضو سیدھے ہاتھ سے کرنا۔ اور ایسا جلد دھونا کہ کوئی عضو خشک نہ ہو جاوے بال برابر سوکھا رہا تو وضو صحیح نہیں۔

ہدایت استاد کو چاہیے اپنے سامنے شاگرد کو کھڑا کر کے وضو کر کے بتلاوین

بیان غسل کا

تین ہیں۔

غسل میں فرض کتنے ہیں۔

۱۔ غرغره کرنا و دھوئے میں کلی کرنا۔

۲۔ ناک میں پانی لینا۔

۳۔ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔

حضرت میرے غسل میں واجب نہیں ہیں

غسل میں واجب کتنے ہیں۔

پانچ ہیں۔

غسل میں سنت کتنے ہیں۔

۱۔ استنجا کرنا۔

۲۔ دو لون ہاتھ بھونچون تک دھونا۔

۳۔ جسم سے نجاست دھونا۔

۴۔ وضو کرنا

۵۔ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔

غسل میں مستحب کتنے ہیں

پانچ ہیں۔

۱۔ گوشہ میں نہانا۔

جسم ملنا۔

۲

پانوں غسل کی جگہ سے ہٹکر دھونا۔

۳

اگر پانی دھان جمع ہوتا ہو تو

کپڑے سے بدن پوچھنا اگر موسم سرد ہو تو۔

۴

بعد از غسل تھوڑی غذا کھانا۔

۵

حضرت میرے غسل میں مکروہ نہیں ہیں

غسل میں مکروہ کتنے ہیں۔

آٹھ رطل پانی سے۔

غسل کتنے پانی سے کرنا۔

قاعدہ غسل

اول استنجا کرنا بعد دو نون یا آٹھ پہونچون تک دھونا بعد نجاست جسم سے

دھونا بعد وضو کرنا اور کلی کو عوض غرضہ کرنا اگر روزے دار ہو تو کلی ہی کرنا بعد میں بار

سیدھر موندھے پر پانی ڈالنا بعد تین بار بایں موندھے پر پانی ڈالنا۔ بعد تین بار سر پر

پانی ڈالنا۔ پانی ڈالتے وقت کلمہ شہادت کا پڑھنا اور جس بات کا غسل ہو وہ نام

لینا۔ یعنی احتلام کا ہو یا جنات کا ہو یا حیض کا ہو یا نفاس کا ہو۔ نَوَيْتُ اَنْتَ

اَغْسِلُ رَوْحَ الْحَدِثِ مِنْ غَسَلِ الْاِحْتِلَامِ ہر غسل کا یہی طریق ہے۔

غسل کتنے پانی سے کرنا۔ | غسل آٹھ رطل پانی سے کرنا۔

(ہدایت) استاد کو لازم ہے کہ اپنے رو برو شاگرد کو کھڑا کر کے ترکیب

اچھی طرح ذہن نشین کریں)

بیان تیمم کا

تیمم میں فرض کتنے ہیں۔

تین ہیں۔

نیت کرنا

۱

ایک ضرب مار کے منہ پر ملنا۔

۲

دوسرا ضرب مار کے دو ہونہ ہاتھ کہنیوں

۳

سمیت ملے اگر انگوٹھی ہو تو ہٹا دے۔

تیمم غسل اور وضو کا ایک ہی ہے ایک ہی ہے۔

کیا جدا جدا ہے۔

پاک مٹی پر

تیمم کس چیز پر کرنا۔

جو چیز جلتی ہے اس پر گرد ہونا شرط ہے

گرد ہونا شرط ہے یا نہیں۔

جو چیز نہیں جلتی اس پر گرد نہ ہونا۔

(ہدایت اُستاد کو چاہیے تیمم آپ (ﷺ) کے رو برو کر کے بتلاویں)

بیان فرائض نماز

فرض نماز میں کتنے ہیں۔

تیرہ ہیں۔

اندر نماز کتنے ہیں

چھ ہیں

باہر نماز کتنے ہیں۔

سات ہیں۔

باہر کے سات فرض بیان کرو۔

۱	پاکی بدن کی
۲	پاکی کپڑے کی
۳	پاکی جاے نماز کی
۴	ستر ڈھانکنا
۵	وقت پر نماز پڑھنا
۶	قبلہ کی طرف کھڑا ہونا۔
۷	نیت نماز کی دل میں کرنا۔
اند کے فرض چھ بیان کرو۔	
۱	سکبیر تحریمہ یعنی اقتدا کبر کہنا۔
۲	قیام یعنی کھڑے ہو کے نماز پڑھنا۔
۳	قرارت یعنی نماز میں کچھ قرآن شریف پڑھنا
۴	رکوع
۵	دو سجدے ہر رکعت میں
۶	قعدہ اخیر بیٹھنا
مرد کا ستر کہان تک ہے۔	
آزاد عورت کا ستر کہان تک ہے۔	
ناف سے زانو سمیت ڈھانکنا فرض ہے۔	
تمام بدن ڈھانکنا فرض ہے سوا اسے منہ	
اور دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے	
پنچے۔	
باندی کا ستر کہان تک ہے	
پیٹ اور پیٹ گھٹنوں سمیت ڈھانکنا	

باقی جتنا ہے مستحب ہے۔

پانچ ٹہین۔

اوقات نماز کتنے ہیں۔

صبح

۱

ظہر

۲

عصر

۳

مغرب

۴

عشا

۵

اوقات نماز کب سے کب تک ہیں۔

صبح کا وقت کب سے کب تک ہے۔

اتنا اندازہ دیکھ لے کہ اگر وضو لوٹا تو پھر وضو کر کے نماز دہرا کر پڑھ سکے۔

ظہر کا وقت کب سے کب تک ہے۔

آفتاب ڈھلنے کے ہر ایک چیز کا سایہ اُٹھنے کے سواے دو سایہ تک ہے۔

عصر کا وقت کب سے کب تک ہے۔

وقت ظہر کے بعد سے آفتاب غروب ہونے تک ہے۔

مغرب کا وقت کب سے کب تک ہے۔

آفتاب غروب ہونے کے بعد سے شفق غائب ہونے تک ہے۔

عشا کا وقت کب سے کب تک ہے۔

شفق غروب ہونے کے بعد سے صبح صادق طلوع ہونے تک ہے۔ یہی وقت

وتر کی نماز کا ہے۔

تعداد رکعت ہر ایک وقت کے

فرض اور سنت بیان کر دو۔

صبح کے کتنے رکعت ہیں۔

ظہر کے کتنے رکعت ہیں

عصر کے کتنے رکعت ہیں۔

مغرب کے کتنے رکعت ہیں۔

عشا کے کتنے رکعت ہیں

سنت اور نفل کو واسطے مقرر کئے

گئے ہیں۔

کوئی وقت نماز نہیں پڑھتا

۱

۲

۳

کوئی نماز کے آگے پیچھے نفل نماز

نہیں پڑھتا۔

۱

۲

یہ تیرہ فرض میں سے اگر ایک بھی

چار کہیں۔ دو سنت دو فرض۔

دوئل ہیں چار سنت چار فرض دو سنت

چار کہیں۔ چار فرض۔

پانچ کہیں۔ تین فرض دو سنت

نو کہیں چار فرض دو سنت تین وتر۔

فرض نماز میں کچھ نقصان یا خلل ہو تو قیامت

کے دن ان نمازون سے پوری کر دیں گے

تین وقت۔

طلوع آفتاب کافی ۱۲

غروب آفتاب ۱۱

زوال یعنی برابر دوپہر کو کافی ۱۲

دو وقت۔

اول نماز صبح بعد از نماز صبح سوائے سنت

دو رکعت کو مگر قضا نماز اس تکلی اول جائز نہیں

بعد از نماز عصر کافی ۱۲

نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ پھر دوبارہ نماز پڑھنا

یہ تیرہ فرض میں سے اگر ایک بھی

ترک کرے تو نماز جانی رہتی ہے فرض ہے۔
یا نہیں۔

قرأت دو رکعت فرضوں میں پڑھنا کیا فرض ہے۔

قرأت ہر رکعت وتر و سنت و افضل فرض ہے۔

میں پڑھنا کیا ہے۔

فرض کسکو کہتے ہیں۔

اللہ کے اُس حکم کو کہتے ہیں جو دلیل قطعی سے ثابت ہو اور جیسے اَقِمُوا الصَّلَاةَ وَالْوُكُوفَ

الزَّكَاةَ۔

اجب نماز میں کتنے ہیں۔

چودہ ہیں۔

۱

سورہ فاتحہ پڑھنا۔

۲

سورہ فاتحہ کے پیچھے اور سورہ پڑھنا۔

۳

رکوع سجدوں میں دیر کرنا یک تسبیح کی مقدار

۴

رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہو کے سجدہ کیو جانا۔

۵

ایک سجدہ کر کے بیٹھ کے دوسرے سجدہ کرنا

۶

درمیان نماز کے التحیات کے واسطے بیٹھنا

یعنی پہلا قعدہ

۷

التحیات دونوں قعدوں میں پڑھنا

۸

پکار کے پڑھنے کی نماز پکار کے پڑھنا امام کو

اور آہستہ پڑھنے کی آہستہ۔

۹ اسلام علیکم ورحمۃ اللہ آخر نماز پر کہنا۔

۱۰ دعا رتوات وتر میں پڑھنا

۱۱ چھ چھ تکبیریں دونوں عیدین کی نماز میں پڑھنا۔

۱۲ چار رکعت فرض میں سے دو رکعت اول قنات

یکے واسطے مقرر کرنا۔

۱۳ جو فرض دوبارہ رکعت میں آتا ہے اس میں ترتیب

کی رعایت کرنا۔

۱۴ ہر واجب میں ترتیب نگاہ رکھنا۔

اگر قصد کر کے ایک بھی واجب ترک

کر گیا تو نماز جاتی رہتی ہے یا نہیں

پڑھ لے جو پھر کے نماز نہ پڑھا فرض اتر گیا پر واجب

کے ترک سے گناہ سر پر نہ آتا۔

دو رکعت امام کو صبح اور مغرب

اور عشا اور جمعہ عیدین اور تمام

تراویح میں پکار کر پڑھنا کیا ہے

واجب کس کو کہتے ہیں۔

واجب ہے۔

کہ دلیل ظنی سے یا حدیث غیر متواتر یا غیر مشہور سے

ثابت ہووے دلیل ظنی اس کو کہتے ہیں کہ جس میں

دو معنی ہوں جیسا کہ فصل فی الزکات والنحر پہلے

معنی واخر کے ہاتھ باندھنا دوسرے فوج کرنا۔

سنت موکدہ نماز میں کتنے ہیں۔ بارہ ہیں۔

۱ رفعِ عیدین یعنی دولون ہاتھ کا لون تک تکبیر تحریر کے وقت اٹھانا۔

۲ وضعِ یدین یعنی دولون ہاتھ ناف کے نیچے بائیں ہاتھ نماز پڑھنا

۳ شہنا پڑھنا پہلی رکعت میں۔

۴ تقوٰۃ اللہ پڑھنا پہلی رکعت میں۔

۵ ہر رکعت میں بسم اللہ پڑھنا۔ سورہ فاتحہ پر تکبیراتِ اتقالات کی کہنا یعنی اٹھتے بیٹھتے اللہ اکبر کہنا۔

۶ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار کہنا۔

۷ تسمیع و تحمید کہنا۔

۸ سجدے میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْأَعْلٰی تین بار کہنا۔

۹ التحیات کے پیچھے درود پڑھنا۔

۱۰ اس درود کے پیچھے دعاے مالورہ پڑھنا۔

۱۱ الحمد کے پیچھے آمین کہنا۔

سنت موکدہ کسکو کہتے ہیں حضرت محمد مصطفیٰ نے جس کام کو ہمیشہ کیا ہے مگر

سنت موکدہ کو ترک کر دیا ہوتا نماز صحیح ہوتی ہے مگر کردہ ہوتی ہے یعنی ثواب کم ہوتا ہے۔

مکروہ کتنے قسم کے ہیں۔
دو قسم کے ہیں۔

۱۔ مکروہ تنزیہی

۲۔ مکروہ تحریمی

مستحب نماز میں کتنے ہیں۔
چھپالیس ہیں آگے بیان ہونگے۔

مکروہ نماز میں کتنے ہیں
یکسو نو ہیں آگے بیان ہونگے۔

مکروہ تنزیہی کسکو کہتے ہیں
جو چیز کہ نزدیک حلال کے ہے جیسے کسی

آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بروہ نکٹا۔

مکروہ تحریمی کسکو کہتے ہیں
جو چیز کہ نزدیک حرام کے ہے جیسے کسی

آدمی نے بادشاہ کو نذر کیا بروہ مردار۔

مستحب کسکو کہتے ہیں
جہ کام کو صحابہ نے رد و حضرت محمد مصطفیٰ کے

کیا ہوا اور حضرت اس کام کو کرتے ہوئے دیکھ کر

چپ رہے ہوں۔ یا کبھی خوش ہوئے ہوں

اور منع نہ کیا ہوا کسو سنت مستحبہ کہتے ہیں۔

مباح کس کو کہتے ہیں
نہ وہ چیز حلال ہے نہ وہ حرام ہے نہ حکم ہے

نہ منع ہے نہ اسکے کرنے سے کچھ گناہ ہے

ارکان نماز کے سنت و مستحب و مکروہ و بیانیہ

تکبیر تحریمہ میں سنت کتنے ہیں | پانچ ہیں۔

دو نون ہاتھ اٹھانا۔

۲	ہتیلیان دونوں ہاتھ کے قبیلہ کی طرف کرنا۔
۳	دونوں ہاتھ کی انگلیاں عادت کے موافق کشادہ رکھنا۔
۴	امام کا تکبیر بلند کہنا۔
۵	مقتدیا امام کے متصل تکبیر کہنا۔
۶	تکبیر تحریمہ میں مستحب کتنے ہیں۔
۱	جب مؤذن قد قامت الصلوۃ کہے یہ ایام شروع کرنا۔
۲	دونوں ہاتھ کا نون کی لکون تک اٹھانا۔ مرد
۳	آستین سے دونوں ہاتھ باہر نکالنا۔
۴	اول ہاتھ اٹھانا پھر تکبیر کہنا۔
۵	تکبیر کہنے کے وقت اللہ تعالیٰ کی بزرگی کا خیال رکھنا۔
۶	اللہ کے لام کو اچھی طرح سے بھرا ہوا کہنا۔
۷	اکبر کے رے کو جزم سے کہنا۔
۸	تکبیر کے ساتھ ہی ہاتھ باندھنا۔
۱	تکبیر تحریمہ میں مکروہ کتنے ہیں
۲	اللہ کے الف اور اکبر کے رے پر دیکھنا
۳	ہاتھ اٹھاتے وقت انگلیاں بہت کھلی رکھنا۔
۴	انگلیاں بہت ملانا۔

- ۴ ہاتھ اٹھاتے وقت یا بعد ٹٹھی باندھنا۔
- ۵ ہاتھ کی پیٹھ قبلہ کی طرف کرنا۔
- ۶ ہاتھ اٹھانے کے وقت ہتھیلیاں اپنے منہ کی طرف کرنا۔
- ۷ منہ آسمان کی طرف کرنا۔
- ۸ استنجا یا پا سٹخانہ کی حاجت ہونے کے وقت نماز پڑھنا۔
- ۹ تکبیر کو تکرار کرنا یعنی دو تین بار کہنا۔
- ۱۰ تکبیر پر دوسرا لفظ زیادہ کرنا جیسا اللہ اکبر اللہ عظم
- قیام میں سنت کتنے ہیں۔ تین ہیں۔
- ۱ اول سیدھے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پیٹھ پر رکھ کر انگوٹھے سے اور چھوٹی انگلی سے پونچھا پکڑنا۔
- ۲ ثنا اول رکعت فرض ہو یا سنت یا نفل پڑھنا۔
- ۳ نفل کے چار رکعت اگر پڑھے تو تیسری رکعت میں بھی ثنا پڑھنا۔
- قیام میں سب کتنے ہیں۔ چار ہیں۔
- ۱ مقتدی حی علی الصلوۃ کہنے کے وقت امام نماز کو کھڑا ہونا۔

دونوں ہاتھ نیچے ناف کے باندھنا۔ مرد۔ عورت

سینے پر

سجدے کی جگہ نگاہ رکھنا۔

دونوں پاؤں چار انگلی کے تفاق سے رکھنا۔

گیارہ ہیں۔

جو چیز کہ سنت کو منع کرے وہ چیز ہاتھ میں نہ رکھنا

فرض میں واجب میں سنت مکرہ میں بغیر عذر

کے کسی چیز پر ٹپکا کرنا۔

تہا میں سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ سے زیادہ پڑھنا

شنا بلند پڑھنا

رَافِعٍ وَجْهَتْ وَجْهِي نیت اور تکبیر تحریر کے

درمیان پڑھنا۔

ہاتھ مکر پر رکھنا۔

ایک پاؤں پر بوجھ دیکر آرام پانا۔

تین قدم بے عذر پے در پے چلنا۔

آنکھ کے کونے سے چپ و راست دیکھنا۔

سر جھکانا

محراب میں یا بلند جگہ میں بے سبب ایام کا کھڑا رہنا

پانچ ہیں

قراۃ میں سنت کتنی ہیں۔

۱ شنا کے بعد اَعُوذُ بِاللّٰهِ پڑھنا۔

۲ بسم اللہ پڑھنا

۳ یہ تینوں چیز آہستہ پڑھنا۔

۴ الحمد کے پیچھے آمین آہستہ کہنا۔

۵ فجر کی پہلی رکعتوں میں لمبھی قراوت پڑھنا۔

ساتھ میں۔

قراوت میں سب کتنے ہیں۔

۱ تین آیت سے زیادہ پڑھنا

۲ مد اور تلفظ محارج وغیرہ عرب کے قاعدہ کے موافق پڑھنا

۳ محضر میں فجر اور ظہر کی نماز میں بڑے بڑے سوری پڑھنا

۴ فرض کے آخری دو رکعت میں اللہ پڑھنا۔

۵ ہر رکعت میں الحمد کے اوپر بسم اللہ پڑھنا

۶ حتی المقدور کھانسی کو دفع کرنا۔

۷ جمائی آواز سے تومنے کو بند کرنا۔

ستائیس ہیں

قراوت میں مکروہ کتنے ہیں

۱ آہستہ پڑھنے کی چیز کو بکار کر پڑھنا۔

۲ انگلیوں سے آستین گفنا۔

۳ کہنا کارنا بغیر عذر کے۔

۴ منہ میں کچھ چیز رکھنا

۵ رکوع میں قراوت تمام کرنا۔

- ۶ قیام کے سوا سے قرارت پڑھنا۔
- ۷ قرارت میں ایسی جلدی کرنا کہ طریق سنت فوت ہوے
- ۸ نماز میں ایک ہی سورت معین کر کے پڑھنا۔
- ۹ ایک رکعت میں دو سورتیں جمع کر کے پڑھنا ایسا کہ درمیان ایک سورہ رہے۔
- ۱۰ ایک آیت چھوڑ کے دوسری آیت پڑھنا۔
- ۱۱ پچھلی سورت اول پڑھنا
- ۱۲ فرض نماز میں اول رکعت سے دوسری رکعت میں تین آیت کے موافق دراز پڑھنا۔
- ۱۳ رحمت یا عذاب کی آیت پر ٹھہرنا۔
- ۱۴ امام کو سنت طریق سے زیادہ پڑھنا
- ۱۵ لوگوں کے واسطے سنت کے برخلاف کم کرنا
- ۱۶ امام تین آیت پڑھکر اگر بھولے تو رکوع کر کے مقتدی یا دولا نے کیواسطے توقف کرنا۔
- ۱۷ امام کے پیچھے مقتدی قرارت پڑھنا۔
- ۱۸ آہستہ نماز میں سجدے کی آیت پڑھنا۔
- ۱۹ فرض نماز میں امام ایک آیت کو خوشی سے یا غمی سے دوبار پڑھنا۔
- ۲۰ ایک رکعت میں ایک سورہ کے آخر تین آیت

دوسرے رکعت میں بدستور دوسرے سورہ کی اخیر
تین آیت پڑھنا۔ کنز ۱۲
فرض نماز میں ایک چھوٹا سورہ دو رکعت میں تقسیم
کر کر پڑھنا۔

۲۱

احمد کے بعد چھوٹی آیت یا دو آیت پڑھنا
فرض کی رکعت میں سورہ دوبار پڑھنا دوسری یا دہویہ
مقدمی خوف کی یا بشارت کی آیت شکر صدق
یا بلغت رسول اللہ کہنا۔

۲۲

۲۳

۲۴

الحان سے اور راگ کی طرح سے پڑھنا۔

۲۵

مصحف دیکھ کر قرأت پڑھنا۔

۲۶

ایک آیت کو دوبار پڑھنا۔

۲۷

رکوع میں سنت کتنے ہیں۔

دس ہیں۔

تکبیر کہتے ہوئے رکوع کرنا۔

۱

امام کو تکبیر بکار کر کہنا۔

۲

رکوع میں زانو پکڑنا۔

۳

زانو پکڑنے کے سب انگلیوں کو بہت کھولنا۔

۴

تسبیح تین بار پڑھنا۔

۵

تسبیح آہستہ کہنا۔

۶

تسبیح و تحمید تہا دونوں کہنا۔

۷

تسبیح و تحمید پڑھنے کے بعد قوم میں آنا۔

۸

امام کو سمع اللہ میں حمد پکار کر کہنا۔

۹

قوم میں ہر عضو اپنے جگے پر قرار پا چکا تک توقف کرتا

۱۰

پانچ ہیں۔

رکوع میں مستحب کتنے ہیں۔

سریں اور پیٹھ اور سر برابر رکھنا۔

۱

پانوں کی پیٹھ پر نظر رکھنا۔

۲

تنہا شخص کو تسبیح زیادہ تین بار سے کہنا۔

۳

مرد کو بازو شکم سے دور رکھنا۔

۴

قوم میں ہاتھ نیچے چھوڑنا۔

۵

انیس ہیں

رکوع میں ہر رکوع کتنے ہیں۔

رکوع میں جانے کے وقت دونوں ہاتھ اٹھانا

۱

رکوع سے سر اٹھانے کے وقت بدستور پھر

۲

ہاتھ اٹھانا امام شافعی کے مذہب میں جائز ہے۔

تسبیح کے بعد سر اٹھاتے وقت اور پھر سجدے

۳

میں جاتے وقت تکبیر نہ کہنا۔

فرض نماز میں تسبیح کے بعد دعائے مانثرہ پڑھنا

۴

رکوع میں تسبیح پکار کر پڑھنا۔

۵

تین مرتبہ سے تسبیح کم پڑھنا۔

۶

تسبیحات ترک کرنا۔

۷

۸	قوم ترک کرنا۔
۹	رکوع میں اور قومہ میں طمانیت ترک کرنا۔
۱۰	پیٹھ اور سرین سے ہمہ بند کرنا۔
۱۱	رکوع میں سر زیادہ جھپکانا۔
۱۲	دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں دونوں زانوں کے درمیان ایک دوسرے سے ملانا۔
۱۳	سمیع القادین حمدہ اور ربنا لک الحمد سر اٹھاتے وقت کمر سے رہنے کے وقت تمام نہ کرنا۔
۱۴	کوئی مقتدی آوے اور اسکے آئینے آواز سنکر امام منتظر رہتا۔
۱۵	انگلیوں سے تسبیح کو شمار کرنا۔
۱۶	دونوں بازو شکم کو لگانا۔ مرد
۱۷	زمین سے پانوں کی انگلیوں کو اٹھانا۔
۱۸	مقتدی کا امام سے اول رکوع کرنا۔
۱۹	امام سے بھی آپ جلد سر اٹھانا۔
	دش ہین۔
۱	سجدے میں سنت کثرت ہین۔
۲	تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں جانا۔
۳	امام تکبیر بجا کر کہنا۔
	سات اعضا سے سجدہ کرنا۔

۴	تین بار تسبیح کہنا۔
۵	تسبیح آہستہ پڑھنا۔
۶	سر اٹھاتے وقت تکبیر کہنا۔
۷	امام اس تکبیر کو پکار کر کہنا۔
۸	دوسرے کے درمیان بیٹھنا جسکو جلسہ کہتے ہیں
۹	ایک تسبیح کہنے کے موافق جلسہ میں توقف کرنا۔
۱۰	تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جانا۔
	سجدے میں منتخب کتنے ہیں۔
۱	وٹل ہیں۔
	جو عضو کے زمین کے نزدیک ہیں وہ اول زمین
	پر رکھنا زانو وغیرہ
۲	اُٹھتے وقت اسکے برعکس اٹھانا۔
۳	سجدے کے وقت انگلیوں کو ملانا۔
۴	دو لون ہاتھ کے بیچ میں سجدہ کرنا۔
۵	قبلہ کی طرف انگلیوں کو رکھنا۔
۶	تینہ شخص کو تین بار سے زیادہ تسبیح کہنا۔
۷	بازو شکم سے اور شکم ران سے اور ران پنڈلی سے
	دور رکھنا مرد
۸	پیشانی اور ناک دو لون زمین پر رکھنا۔
۹	سجدے میں ناک اور رخسار ران پر نظر رکھنا۔

- ۱۰ دونوں پانوں کی انگلیوں کو زمین پر رکھنا۔
- سجدے میں مکروہ کتنے ہیں۔
- ۱ پانوں کی انگلیوں کو زمین سے اٹھانا۔
- ۲ فرض نماز میں سوا تسبیح کے اور دعائے مانثرہ بھی پڑھنا۔
- ۳ تسبیحات پکار کر کہنا۔
- ۴ سجدے میں تکبیر تمام نہ کرنا۔
- ۵ زمین پر چھونکنا۔
- ۶ زانو کے اول بے عذر دونوں اٹھ رکھنا۔
- ۷ اٹھنے کے وقت بے عذر دونوں اٹھ کے اول زانو اٹھانا۔
- ۸ سجدے کے واسطے دوبار سے زیادہ کنکری صاف کرنا۔
- ۹ سجدے کے وقت انگلیوں کو کھولنا۔
- ۱۰ بغیر عذر کے پگڑی کے پیچ پر سجدہ کرنا۔
- ۱۱ سجدے میں مٹی لگنے کے خیال سے پگڑیا دامن یا آستین زمین پر بچھانا۔
- ۱۲ مرد و مکوشکم ران سے اور ران پنڈلی سے اور پنڈلی زمین سے ملی ہوئی رکھنا۔ عورت کو ران

- چیز و ٹکا جدار کھنا مکروہ ہے۔
- ۱۳ بغیر از دوام کے باروشکم سے لگے ہوئے رہنا
- ۱۴ مرد و کو دو نو باز و زمین پر بچھنا۔
- ۱۵ بے عذر سجدے کے وقت ہاتھ زمین سے اٹھانا
- ۱۶ پائون کی انگلیاں قبلہ کی طرف سے پھرانا۔
- ۱۷ کوئی تصویر سر رکھتی ہوئی یا بڑی بے مال نظر آوے
- اسپر سجدہ کرنا۔
- ۱۸ جلسہ میں ایک پائون پر بیٹھنا۔
- ۱۹ دو سجدے کے درمیان کا جلسہ ترک کرنا۔
- ۲۰ جلسے میں کتے کے مانند بیٹھنا۔
- ۲۱ جلسہ میں چار زانو بیٹھنا۔
- ۲۲ جلسہ میں ایڑیوں پر بیٹھنا۔
- ۲۳ جلسہ میں طمانیت ترک کرنا۔
- ۲۴ بغیر عذر کے نقطہ ناک یا نقطہ پیشانی پر سجدہ کرنا۔
- ۲۵ امام کے پہلے مقتدی کا سجدہ میں جانا۔
- ۲۶ مقتدی کا امام کے آگے سر اٹھانا۔
- ۲۷ سجدہ میں آنکھیں بند کرنا۔

چھہ ہین۔

تعدہ میں سنت کتنے ہیں۔

تکبیر کہتے ہوئے سجدے سے قعدہ میں آنا۔

۲	امام کو تکبیر بلند کہنا۔
۳	میٹھکے کے واسطے پانوں بایں بچانا اور سیدہ
	پانوں کھڑا کرنا۔ مرد
۴	آخری قعدہ میں تشہد کے بعد درود پڑھنا۔
۵	دعا کے ماثورہ یا دوسری دعا پڑھنا۔
۶	تشہد اور درود اور دعا آہستہ پڑھنا۔
	ساتھ ہیں۔
۱	زانوں پر دونوں ہتھیلیاں رکھنا۔
۲	انگلیاں کشادہ کر کے زانوں کے اوپر رکھنا۔
۳	ہاتھ پانوں کی انگلیاں کا رخ قبلہ کی طرف رکھنا۔
۴	انگلیاں اپنی قدیم عادت کے موافق رکھنا۔
۵	گو دین نظر رکھنا۔
۶	واہن سے دونوں پانوں ڈھانکنا۔
۷	امام دونوں سلام سے فراغت پائے تک
	مسیبوق کو منتظر رہنا۔
	دش ہیں۔
۱	ایڑھی پر بیٹھنا
۲	کستے کی طرح بیٹھنا
۳	چار زانو بیٹھنا۔
	قعدہ میں مستحب کئے ہیں
	قعدہ میں مکروہ کئے ہیں۔

۴ تشہد کے آگے بسم اللہ یا درود یا دعا پڑھنا۔

۵ ہاتھ سے دونوں رانوں کو کپڑا۔

۶ تشہدِ مردی پر زیادہ الفاظ ملانا۔

۷ سلام کے آگے خاک یا پسینہ پیشانی سے پھینکا

۸ بغیر غدر کے تشہد یا درود یا دعا پڑھنا۔

۹ مسبوقِ امام کے سلام کے آگے قضا نماز کے

واسطے کھڑا رہنا۔

۱۰ گود میں نہیں دیکھنا۔

سلام میں سنت کتنے ہیں۔ دو ہیں۔

۱ سید ہے طرف اور دائیں طرف سلام کرنا۔

۲ ایام کے ساتھ مقتدی کو اپنا سلام ملانا۔

سلام میں مستحب کتنے ہیں۔ پانچ ہیں۔

۱ سید ہے طرف منہ پھرانا پھر بائیں اس قدر رخسار کے

کی سفیدی دونوں طرف دیکھی جائے۔

۲ سلام کے وقت اپنے کاندھوں پر نظر رکھنا۔

۳ امام کو سلام کی نیت مقتدیوں اور نگہبانی کو فرشتوں کی

مقتدیوں کو نیت امام کی کرنا جس طرف کہ امام ہووے

اگر امام کی پیٹھ چھپے ہوئے تو دونوں طرف کرنا تنہا

شخص یعنی منفرد نیت نگہبان فرشتوں کی کرنا۔

۵ سلام میں کر وہ کتنے ہیں

۱ ایک سلام پر کفایت کرنا۔

۲ دو وزن سلام آہستہ کہنا۔

۳ اول کے سلام سے دوسرا سلام بلند کہنا۔

۴ السلام وعلیکم ورحمت اللہ کے اور کچھ الفاظ زیادہ کرنا یعنی برکات۔

۵ بغیر سنت کے طریق سے نماز کے یا ہر آنا جیسا کہ عہد اوضو توڑے یا بات کرے سوائے سلام کے جو طور ہے۔

نو چیز ہیں۔

نماز میں مرد و نساء کے خلاف

عورتوں کو کتنی چیز ہیں۔

۱ ہیکسیر تحریمہ کے وقت ہاتھ کا مذہب تک اٹھانا
۲ بیٹنے کے نیچے ہاتھ باندھنا۔

۳ رکوع میں انگلیاں زانو تک پہنچانا

۴ انگلیاں کشادہ نہ کرنا۔

۵ سجدے میں سپٹ ران کو نزدیک اور بغض ہلو کو متصل رکھنا

۶ تمام اعضا ملے ہوئے رکھنا۔

۷ بانوں کی انگلیاں کھڑی کرنا۔

میٹھنے کے وقت دونوں پاؤں سیدھے رکھ کر
پکار کے پڑھنے کی قرأت بھی ہستہ پڑھنا۔

۸

۹

نماز مسافر

مسافر کو کنسی نماز قصر پڑھنا
بیان کرو وہ کو کنسی نماز میں ہیں
اگر امام مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا
اگر مقتدی مسافر ہو تو کتنی رکعت پڑھنا
مسافر مغرب اور صبح کی کتنی رکعت پڑھنا
مسافر سنت کو قصر کرنا یا نہیں
مسافر کی بدت کب تک ہو

جو چار رکعت ہیں اس میں سے دو رکعت پڑھنا۔
ظہر و عصر و عشا کو قصر پڑھنا۔
وہی تین نمازوں کو قصر پڑھنا۔
امام مقیم کے پیچھے پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
پوری نماز پڑھنا قصر نہ کرنا۔
سنت کو قصر نہیں کرنا پوری نماز ادا کرنا۔
جب تک تعین اقامت نہ کرے مسافر ہے۔

نماز جمعہ

نماز جمعہ کی پڑھنا کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبہ پڑھنا کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبے کتنے ہیں۔
اول کا خطبہ اور بعد کا خطبہ کیا ہے۔
نماز جمعہ میں خطبہ اول ہی یا نماز
خطبہ پڑھتے وقت سنت نماز

جماعت کے ساتھ پڑھنا فرض ہے۔
واجب ہے۔
دو ہیں۔
دونوں واجب ہیں۔
خطبہ اول سے بعد نماز
کوئی نماز اس وقت نہیں پڑھنا۔

و غیر پڑھ سکتے ہیں یا نہیں
نماز جمعہ کے کتنے رکعت ہیں۔ وقت ہیں۔

بیان کرو۔

۴ سنت ۲ فرض ۴ سنت
أَسْقِطَ صَلَاةَ فَرَضِ هَذَا الظَّهْرِ عَنْ
ذِمَّتِي بِإِدَاءِ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى
إِقْتِلَیْتُ بِهَذَا الْإِمَامِ

نیت نماز جمعہ

خطبہ پڑھتے وقت مقتدی کس طرح
اول خطبہ میں جیسا کہ نماز بیٹھکے پڑھتے ہیں۔
دوسرے خطبہ میں جیسے تشہد پڑھتے ہیں۔
بیٹھنا۔

نماز عید الفطر

عید الفطر کسکو کہتے ہیں
ایک سوال کو بغیر ٹی پہلی تاریخ کو
واجب ہے۔

غیذ الفطر کی نماز پڑھنا کیا ہے۔
اس نماز میں خطبہ اول ہی یا بعد۔

کس وقت نماز پڑھنا
اشراق کے وقت سے قریب دو پہر تک کا ہی
کتنے رکعت نماز پڑھنا۔
دو رکعت جماعت کے ساتھ پڑھنا۔
اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے
نماز کے آگے کھانا سنت ہے۔

ہیں یا نہیں

صدقہ فطر دینا کیا ہے۔
واجب ہے۔

صدقہ فطرہ اول نماز کو دینا یا بعد
دونوں وقت جائز ہے۔ اول وقت افضل ہے

صدقہ فطر وزن کتنا ہے۔ سوا سو سیر گندم تخمیناً ایک آدمی یعنی اضعاف

نماز عید الضحیٰ

دسویں تاریخ ذی الحجہ کو۔

دونوں عید دن کی نماز ایک ہی ہے۔

نہیں کہا سکتے۔

واجب ہے۔

بعد نماز کے۔

دسویں تاریخ ذی الحجہ سے ۱۲ تاریخ ذی الحجہ تک

جو صاحب نصاب ہے۔

نوزین تاریخ ذی الحجہ کی صبح سے تیرہمین تاریخ ذی الحجہ

کی عصر تک ہے۔

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

تیسرا نماز کے بعد کہنا۔

نماز جنازہ

فرض کفایہ ہے۔

عید الضحیٰ کسکو کہتے ہیں

نماز عید الضحیٰ اور عید الفطر میں کیا

فرق ہے۔

اس نماز کے آگے کچھ کھا سکتے ہیں

یا نہیں۔

قربانی کرنا کیا ہے۔

کسوقت قربانی کرنا

کب سے کب تک قربانی کرنا

قربانی کس پر واجب ہے

تشریق کے دن کب تک کب تک ہیں

تکبیر تشریق کسکو کہتے ہیں۔

تکبیر تشریق کتنے نماز کے بعد کہنا۔

نماز جنازہ کی پڑھنا کیا ہے۔

فرض کفایہ کسکو کہتے ہیں۔ اگر ایک شخص بھی ادا کر دے سب کسے سے اتر جاتا ہے اور اگر کوئی ادا نہ کرے سب گنہگار رہوں۔

نماز جوازہ میں کتنی تکبیریں ہیں چار ہیں

شنا پڑھتا

اول تکبیر میں

دوسری تکبیر میں

تیسری تکبیر میں

رک کے کو یہ دعا پڑھنا۔

رک کی کو یہ دعا پڑھنا۔

چوتھی تکبیر میں

درود ابراہیمی پڑھنا۔

یہ دعا پڑھا اللھُمَّ اغْفِرْ لِحَبِیبِنَا مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْہٗ لَنَا فَرْطًا مَّا اٰخِرَ

اَللّٰھُمَّ اَجْعَلْہَا لَنَا فَرْطًا مَّا اٰخِرَ

یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرنا رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

روزے کے بیان میں

روزے میں کتنے فرض ہیں

تین ہیں

نیت کرنا۔

کھانے پینے سے باز آنا۔

وطی نہ کرنا۔

روزے رمضان کو رکھنا کیا ہے فرض ہے

روزے کس پر فرض ہیں

انسان تندرست پر مرد و عاقل و بالغ مقیم پر اور عورت

حیض و نفاس سے پاک ہو۔

کسی سبب سے روزہ نہ رکھنا ایک کے عوض میں

روزہ قضا کسکو کہتے ہیں

روزہ کفارہ کسکو کہتے ہیں

ایک روزہ رکھنا۔
کسی نے روزہ عمداً توڑا ایک روز کے عوض میں
ساتھ روزے پے در پے رکھنا۔

بیان زکوٰۃ

زکوٰۃ دینا کیا ہے

فرض ہے۔

زکوٰۃ کس پر فرض ہے

مسلمان عاقل و بالغ اور حر و عیسیٰ آزاد پر جو مالک
نصاب کا ہو۔

نصاب کسکو کہتے ہیں

باوٹن تولہ ۶ مائے چاندی ہوتی ہے یا ساڑھے
سات تولہ سونا۔

زکوٰۃ ہر انسان کتنا دینا۔

چالیسواں حصہ ایک سال گزرے پر دینا۔

بیان حج

حج کرنا کیا ہے۔

فرض ہے۔

کس پر فرض ہے

جسکو خدا تعالیٰ سواری اور مال کی فراغت دی ہو
جسکو حج کو جانا منظور ہو تو فقہ کی کتاب پڑھ لے۔

نماز پڑھنے کا طریقہ جو موافق سنت ہے

صَلِّ اَكْمَارَ اَيْمُونِيْ اَحِلِّيْ۔ تم نماز کرو تم جیسا کہ دیکھتے ہو تم نماز میں مجھے۔

جو شخص نماز پڑھنے کا ارادہ کرے اُسکو لازم ہے کہ اول اپنے دلو کو حاضر رکھ کر نیت نازکی ادا کرے اللہ اکبر کہے اس میں نمازی مختار ہے کہ اول ہاتھ اٹھائے یا شروع بتکبیر سے تمام ہونے تک ہاتھوں کو اٹھانا اور باندھنا دونوں عمل میں لاوے پھر بہر حال انگلیاں سید ہے اور دونوں ہتھیلیاں قبیلہ کی طرف رکھ کر کشتی کے دوئی کی طرح اتار کر نایت کے نیچے سید ہے ہاتھ کی ہتھیلی کو بائیں ہاتھ کی پشت پر رکھ کر چھوٹی انگلی اور انگوٹھے سے پونچھا پکڑے باقی تین انگلیاں ساعد پر برابر رکھے بعدہ ثنا اور آغوش بالہ بعدہ بسم اللہ آہستہ پڑھ کر الحمد شروع کرے اور بعد الحمد کے کوئی سورہ یا تین آیت قرآن کی پڑھے جبکہ والہ الصلا لیت کہے تب آئین آہستہ کہے اور مقتدی بھی بدستور امام کے آئین آہستہ پڑھے بعدہ قیام میں قرأت تمام کرے مقتدی کو قرأت پڑھنا ضرور نہیں کھڑے ہوتے وقت دونوں پانوں میں چار انگشت کا فاصلہ رکھے اور زور دونوں پانوں پر برابر رکھے اور نظر پانوں سے سجدہ گاہ تک رکھے اور کسی عضو کو حرکت نہ دے دلو قیام اور اعضا کو برقرار رکھنا چاہیے اور قرأت کے بعد اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع میں جانا اللہ سے شروع کر کے اکبر پر تمام ہونے تک زانوں پر ہاتھ رکھ کر انگلیاں کشادہ کر کے دونوں ہاتھ کی ہتھیلیاں سے زانوں کو مضبوط پکڑنا اور سر اور پیٹ اور سرین ایسا برابر رکھنا کہ اگر پشت پر پانی کا کپڑا رکھے تو لغزش نہ کھاوے اور ہاتھوں کو کمان کے چلنے کے مانند سید ہے رکھنا اس وقت میں پانوں کی پشت پر نظر رکھ کر تسبیح تمام کرنا اگر

امام جلدی کرے تو آپ تمام کر اٹھے بعد سَمِعَ اللہُ مِن سجدہ کہتے ہوئے سر اٹھا دیا اور اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کھڑا کر بول اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہتے ہوئے سیدھا بیٹھنا جیسا کہ کوئی پانی میں بیٹھا ہے اول زانو پھر ہاتھ بعد ناک بعد پیشانی زمین پر رکھنا بشرطیکہ اس حالت میں سیدھا رخ کی طرف اٹل ہوے اگر مقتدی ہو تو اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ کہتے ہوئے اٹھنے کے وقت برعکس اسکے بجالانا یعنی بائیں طرف سے شروع کر کے اور سجدہ پیشانی اور ناک سے کر کے اور دونوں بازو پہلو سے جدا اور زمین سے بلند رکھے اگر اڑد نام نہ ہو ورنہ تو اس ترتیب سے گزارے والا جسطرح کہ میسر ہو ورنہ اس موافق نماز ادا کرے۔ اور شکم اور ران میں تفاوت رکھنا بلندی اس قدر ہو کہ کبکری کا بچہ نخل جاوے یہ بات تب حاصل ہوتی ہے کہ ہر ایک عضو اپنی جگہ پر قائم رہے اور زانو برابر رکھے اور بوجھ ہاتھوں اور ناک اور پیشانی پر برابر رکھے اگر دراز یا کوتاہ ہو ورنہ بلندی اور کشادگی میں خلل ہوتا ہو اور بوجھ بھی پیشانی پر آتا ہے یہ بات بزرگوں کے اور ادا میں ہو سجدہ کے وقت نظر پرہ بنی پر رکھنا۔ اور دونوں ہاتھ کی انگلیاں برابر رکھنا اور انگوٹھے دونوں کا توں کے برابر رکھنا مستحب ہے بلکہ مسنون ہے۔ اور دونوں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھ کر سینہ کا بوجھ ہاتھوں پر رکھنا بعد تسبیح پڑھ کر اتند۔ اکبر بولتے ہوئے تشہد میں بیٹھنے کی جگہ تھوڑا وقت بیٹھ کر تکبیر کہتے ہوئے دوسرا سجدہ ادا کرنا بعد اتند۔ اکبر کہتے ہوئے بغیر زمین کے ٹیکے کے کھڑے رہنا عام لوگوں کی طرح درمیان میں ہاتھ نہ بانہی

اس واسطے کہ قرارت پڑھنے کے وقت ہاتھ باندھنے کا حکم ہے یہ ترکیب جو بیان کی ہے سو مردوں کے واسطے ہے اور عورتوں کے لیے اور لونچیزین ہین مردوں کے خلاف۔ اول تکبیر کے وقت ہاتھ کا ہتھ ہے تک اٹھنا۔ دوسرے سینہ کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ تیسرے رکوع میں انگلیاں زانوں تک پہنچانا۔ چوتھے انگلیاں کشادہ کرنا یا پنجون سجدے میں پیٹ رانے نزدیک اور بغل پہلو کے متصل رکھنا چھٹے تمام اعضا ملے ہوئے رکھنا۔ ۷۔ پانوں کی انگلیاں کھڑی کرنا۔ ۸۔ بیٹھنے کے وقت دونوں پانوں سیدھے طرف سے باہر نکالنا۔ ۹۔ پکار کر پڑھنے کی قرارت بھی آہستہ پڑھنا جب ایک رکعت تمام ہوئی دوسری بھی اسی ہوائی بجالانا۔ ثنا اور آعوذ باللہ پڑھنا جب کہ دوسری رکعت کے سجدے سے فارغ ہوئے تب بائیں پانوں پر بیٹھنا اور سیدھا پانوں کھڑا کرے اور دونوں ہاتھ زانوں پر رکھے اسی طور سے کہ انگلیوں کے اطراف قبلہ کی طرف زانوں کے کنارے برابر رکھے اور نظر دگود میں رکھنا اور شہادت کے وقت اشارہ کرنا۔ جبکہ تعہد سے فارغ ہوئے تیسری رکعت کی واسطے بغیر زمین کے ٹیکے کے اٹھ کر کھڑا رہنا۔ بعدہ سو

۱۔ اول چھوٹی انگلی اور اُس کے نزدیک کی انگلی کو بند کرنا اور انگوٹھے کو اور بیچ کی انگلی کو برابر حلقہ کر کے انگلی شہادت کی سیدھی رکھنا شہادت کے وقت جب کہ لا الہ الا اللہ کا حرف کہے تب شہادت کی انگلی کھڑی کرنا۔ اور اِلا اللہ کہنے کے وقت بدستور سابق چھوڑ دینا۔

فاتحہ معہ بسم اللہ پڑھے اگر تین رکعت ہو تو بیٹھ کے تشهد اور ورد اور دعا
ماثورہ پڑھے اگر چار رکعت ہو تو پورے پڑھ کر مومنوں کی اور ملائکوں کی نیت
سے سلام اس طور سے کہنا کہ اپنی نظر دونوں کندھوں پر پڑے اور رخسارہ
دوسری صفت کو نظر آوے اور مقتدی حسب طرف کے امام ہے اسی طرف امام
کی نیت کرے اگر امام کے پیچھے ہے تو دونوں طرف کی نیت کرے کہ اکثر
لوگ سلام کی نیت سے غافل ہیں جس نماز کے بعد سنت موکدہ ہے تو سلام
کے بعد تھوڑا توقف کرنا دعا ایک سطر یا دو سطر کی پڑھنا۔

قاعدہ نماز

نماز کو کھڑا رہے تو دونوں پاؤں میں چار انگل مرد عورت ملے ہوئے رکھنا۔
کتنا فاصلہ ہونا۔

کھڑے رہ کر نماز پڑھنے کو کیا کہتے ہیں قیام
تکبیر تحریمہ کو ہاتھ کہاں تک اٹھانا۔
دونوں کانوں کی لوکون تک مرد عورت
ہونڈ نہوں تک۔

تکبیر تحریمہ کسکو کہتے ہیں۔
ہاتھ کہاں باندھنا۔
قیام میں نظر کہاں رکھنا۔
نماز میں آنکھیں کھلی رکھنا یا بند۔
نماز میں پاؤں زمین سے اٹھا کر توجہ جاتی یا نماز جاتی۔

اللہ اکبر
ناف کے نیچے مرد عورت چھاتی پر
سجدے کی جگہ پر
کھلی رکھنا۔

نماز میں ادھر ادھر نہ پھیر کر دیکھے نماز جاتی ہے۔

تو نماز جاتی۔ یا رہتی۔

نماز میں کام کرے مثلاً گجرات نماز جاتی ہے۔

یا کہاے وغیرہ تو نماز جاتی ہے۔

مثلاً کسکو کہتے ہیں۔

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

أَعُوذُ بِكَ اللَّهُ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ

جھک کے گھٹنے پکڑنے کو۔

دو وزن یا نون کے پھون پر۔

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

سَمِيعُ اللَّهِ مِلْنَ حَمْدِهِ

رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

قوم

رکوع سے سیدھا کھڑے رہنے

کو کیا کہتے ہیں۔

سجده کسکو کہتے ہیں۔

سات اعضا زمین کو لگانا یعنی دو پاؤں دو گھٹنے

دو ہاتھ ناک پیشانی۔

دو سجدے کے درمیان بیٹھنے کو کیا جلسہ

کہتے ہیں۔

سجدے کی تسبیح

سجدے میں نظر کہاں رکھنا۔

تعدہ کسکو کہتے ہیں۔

تعدہ میں نظر کہاں رکھنا۔

تشہد کسکو کہتے ہیں۔

درود ابراہیمی کسکو کہتے ہیں۔

دعاے مانورہ کسکو کہتے ہیں۔

برہدایت۔ استاد کو چاہیے تمام رکعتوں کو کھڑا کر کے ایک رکعت کے کور و بر و ترتیب
نماز ادا کرنا (امین)

مسائل متفرقہ ضروری

نہیں چھوٹا۔

حفظ پر یعنی یاد ہونے پر پڑھ سکتے ہیں۔

جاننا روا نہیں۔

بے وضو قرآن شریف چھوٹا یا نہیں

بے وضو قرآن شریف پڑھ سکتے ہیں یا نہیں

حاجت غسل والا اور حیض و نفاس

والی مسجد میں جاننا یا نہیں۔

بے وضو اذان دینا یا نہیں۔

نہاڑ کیا ہے۔

اذان دینا روا ہے پر اقامت روا نہیں

دین کا ستون ہے۔

اذان دینے میں کتنا ثواب ہے۔

اگر ایک بار کہا واجب ہوئی اسکے لیے بہشت
جب پانچون وقت اذان کہا بخشے گئے
گناہان اسکے سب کے سب۔

مسجد کو نماز پڑھتے جانا کتنا ثواب ہے

اللہ تعالیٰ ہر قدم پر ایک نیکی زیادہ کرتا ہے
اور ایک گناہ مٹاتا ہے۔

ستہا نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے۔

ایک نماز کا ثواب ملتا ہے۔

جماعت سے نماز پڑھنا کیا ہے

سنت مودہ ہے بعض علمائے واجب کہا ہے

جماعت سے نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

سائیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔

محکمہ کی مسجد میں نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

پچیس نماز کا ثواب ملتا ہے۔

حبشہ مسجد میں نماز پڑھنا کتنا ثواب ہے

پانسو نماز کا ثواب ملتا ہے۔

بیت المقدس کی مسجد میں نماز پڑھنا

ہزار نماز کا ثواب ملتا ہے۔

کتنا ثواب ہے۔

کعبہ شریف کی مسجد میں نماز پڑھنا

لاکھ نماز کا ثواب ملتا ہے۔

کتنا ثواب ہے۔

جو شخص جماعت میں داخل ہوتا ہے

دنل بدی نکال کر دنل درجہ اسکے اعمال نامہ

کتنا ثواب ملتا ہے۔

میں زیادہ کرتے ہیں۔

قرآن شریف میں خبر کتنے ہیں

تیس ہیں۔

قرآن شریف میں سورہ کتنی ہیں

ایک سو چودہ ہیں۔

قرآن شریف میں نزل کتنے ہیں۔

سات ہیں۔

قرآن شریف میں سجدے کتنے ہیں
 قرآن شریف میں رکوع کتنے ہیں
 قرآن شریف میں آیت کتنے ہیں
 مین کلمات کتنے ہیں
 مین حروف مقطعات
 کتنے ہیں۔

قرآن شریف میں بسم اللہ کتنے ہیں۔
 اذان کہنا کیا ہے
 اقامت کہنا کیا ہے
 نماز میں قرأت سنا کیا ہے
 قرآن شریف پڑھنا کیا ہے
 سنا کیا ہے

سلام کرنا کیا ہے
 سلام کا جواب دینا کیا ہے
 واجب کا ترک کرنا کیا ہے
 حلال کسکو کہتے ہیں
 حرام کسکو کہتے ہیں۔

جائز کسکو کہتے ہیں۔

چودہ ہیں
 پانسواڑ ہائیس ہیں۔
 چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ ہیں
 چھ ہزار چھ سو اسی ہیں۔
 تین کروڑ اکیس لاکھ ایک ہزار چھ سو

ننیا نوے

بکیسو چودہ ہیں۔

سنت ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

سنت ہے۔

واجب ہے۔

مکروہ تحریمی ہے۔

جیسا کہ کھانچ کرنا کھانا پینا وغیرہ
 حرام وہ ہے جو دلیل قطعی سے جہمی نعت
 ثابت ہو۔ جیسا کہ شراب و گوشت سٹور وغیرہ۔
 جائز و رواد و نون ایک ہی قول ہے

روا کسکو کہتے ہیں

سباح کسکو کہتے ہیں۔

منع کسکو کہتے ہیں

بدعت کسکو کہتے ہیں

بدعت کتنے قسم کی ہے۔

۱

۲

جہر ٹپنا کسکو کہتے ہیں

سر ٹپنا کسکو کہتے ہیں

سنت کا ترک کرنا کیا ہے

مستحب کا ترک کرنا کیا ہے۔

روزے تمام سال میں کتنے

روزہ حرام ہیں۔

ایک روز

چار روز

غزوہ کسکو کہتے ہیں

روا جائز و دونوں ایک ہی قول ہے۔

ایسا کام جسکے کرنے سے گناہ نہ ہو جیسا کہ شکار کرنا

جو کام قرآن و حدیث کے خلاف ہو۔

جوابات بعد انتقال آن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے

ایجاد کی ہوں۔

دو قسم کی ہے۔

بدعت حسنہ جیسا کہ سویم یعنی زیارت و مولود شریف کرنا وغیرہ

بدعت سیئہ جیسا کہ رسوم شادی وغیرہ میں کرنا جیسے

رات جگا وغیرہ

پکار کر پڑھنے کو یعنی اس طرح کہ اپنے بازو کا شخص

سن پائے۔

اہستہ پڑھنے کو یعنی جہر کا عکس

مکروہ تنزیہی ہے۔

مکروہ تنزیہی ہے۔

پانچ روزہ حرام ہیں

یکم شوال یعنی عید الفطر کے روز

دسویں تا بیسویں سے ذیحجہ کے تیرہویں ذیحجہ تک۔

بیسویں تا بیسویں ذیحجہ کو

جمعہ کے روز جماعت سے ظہر کی نماز پڑھنا منع ہے۔
پڑھنا کہ نہیں۔

جماعت عورتوں کی کرنا یا نہیں۔

جماعت کرنا مکروہ تحریمی ہے۔

جماعتی نماز میں آئے تو کیا کرنا۔

نماز پڑھنے والے کے سامنے گناہ ہے ہرگز نہیں جانا۔

جانا کیا ہے۔

نماز جاتی ہے اجنبی ہو یا قرابت دار پر جوان ہو۔

نماز پڑھنے والی کو عورت نظر آوے تو نماز جاتی کہ رہتی۔

لاحق کسکو کہتے ہیں

مسبق کسکو کہتے ہیں

مسبق ثنا کتنے وقت پڑھنا

۱

۲

عمل کثیر کسکو کہتے ہیں

عمل کثیر کے کرنے سے نماز

جاتی کہ رہتی

ایک رکن میں تین بار کھجوانے

سے نماز جاتی ہے کہ رہتی

امام کس نماز کے پیچھے تقییدینا

نماز جاتی ہے۔

نماز جاتی ہے۔

نماز جاتی ہے۔

نماز جاتی ہے۔

کی طرف دعا مانگنا۔

جس فرض کے پیچھے سنت ہوں طہیفہ پڑھنا یا بعد سنت کے۔

فرض نماز کے سلام کے بعد کیا پڑھنا

دعا مانگنا کیا ہے۔

نماز میں دو نون پانچ اٹھانے سے نماز جاتی یا رہتی۔

نماز میں ہنسنے سے نماز جاتی یا رہتی۔ نماز میں کھلکھلا کر ہنسنے تو نماز جاتی ہے یا رہتی۔

اذان ہوتے وقت سلام کرنا یا نہیں۔ اگر نماز میں وضو ٹوٹا تو نماز جاتی یا رہتی۔

نماز میں اگر قصد وضو ٹوڑے تو نماز جاتی یا رہتی۔

مقتدی امام کو نماز میں کھڑا ہونے کو کیا نطق کہنا۔

مقتدی امام کو نماز میں بٹھانیکو کیا نطق کہنا۔

فورا فرض کے ساتھ سنت ادا کرنا بعد و طہیفہ پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَا حَرٍّ وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ۔

مستحب ہے۔

نماز جاتی ہے۔

نماز جاتی ہے پر وضو نہیں جاتا۔ نماز اور وضو دونوں جاتے ہیں

سلام کرنا منع ہے۔

نماز نہیں جاتی جتنی پڑا ہے پھر وضو کر کے باقی نماز ادا کرے سگر بات نہ کرے نماز جاتی ہے۔

استدکبر

سبحان اللہ

مقدمہ سے کوئی واجب چھوٹے تو کیا کرنا - سجدہ سہو کا نہ کرنا معاف ہے -

سجدہ سہو کے واجب ہونے میں فرق اور نوافل سب برابر ہیں یا کچھ فرق ہے

عبیدین اور جمعہ میں سجدہ سہو کا کرنا یا نہیں

جو شخص پانچ وقت کی نماز پڑھیگا کیا ہوگا

مومن اور کافر میں کیا فرض ہے

جو شخص عداۃ جماعت کو ترک کرے گا تو

کیا ہوگا -

جو شخص جماعت سے نماز پڑھیگا کیا ہوگا

سنت کرنا زکوٰۃ کی کیا ہے -

زکوٰۃ دینے سے کیا ہوتا ہے

جو شخص زکوٰۃ نہ دے نماز اسکی قبول

ہوتی ہے یا نہیں -

چند روزوں کا ایک کفارہ دینا یا جدا جدا

مصلحت کسکو کہتے ہیں

ہاتھ ملانے وقت کیا کہنا -

احکام کسکو کہتے ہیں

ایک کفارہ کافی ہے -

دو مسلمان آپس میں ہاتھ ملانے کو

کہتے ہیں -

تَقَبَّلَ اللَّهُ مِنَّا وَمِنْكُمْ وَعَفَّرَ اللَّهُ

لَنَا وَلَكُمْ -

شرط کو احکام اور شرط و دونوں ایک ہوں

شرط کسکو کہتے ہیں

درست کسکو کہتے ہیں۔

مسجد میں بات کرنے سے کیا ہوگا

نام خدا تعالیٰ کا کہے یا سنے یا لکھے

تو کیا کہنا۔

نام محمد رسول اللہ کے ساتھ کیا کہنا

وہ بیت اور اصحاب کے ناموں کے

ساتھ کیا کہنا۔

ولی مجتہد کے نام کے ساتھ کیا کہنا

مسلمان کو دیکھتے ہی کیا کہنا

چھینکے تو کیا کہنا

سننے والا کیا جواب دینا۔

خوشی کی خبر سننے تو کیا کہنا۔

مصیبت کی خبر سننے تو کیا کہنا۔

پیغمبر محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تمام

عمر میں درود پڑھنا کیا ہے۔

جسوقت اسم مبارک پیغمبر صلی اللہ علیہ

باہر سے علاقہ رکھتا ہے۔ فرض ہے۔

صحیح قول کو۔

اعمال ضائع ہونگے چالیس سال کے۔

تعالیٰ یا جل جلالہ یا عز وجل کہنا واجب

ہے۔

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہنا۔

رضی اللہ عنہ کہنا۔

رحمۃ اللہ علیہ کہنا۔

اسلام علیکم اور رحمۃ اللہ وبرکاتہ کا کہنا

افضل ہے۔

الحمد لله کہنا

بیرحکم اللہ کہنا۔

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ کہنا۔

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ

فرض ہے۔

واجب ہے اگر ترک کیا تو فاسق ہوتا ہے

وآلہ وسلم کا اپنے سے یا غیر سے سننے تو
ورو وہیچنا کیا ہے۔

اگر کوئی شخص یہ دو وزن نام یعنی اللہ
اور محمد کا شکر و رو اور تعظیم اللہ کی
یہ کیا تو کیا ہوگا۔

عورت کو حیض و نفاس کے قضا نماز

پڑھنا یا نہین

عورت کو حیض و نفاس کے قضا

روزے رکھنا یا نہین۔

روزے قضا رکھنا۔

فرض ہے۔ علم دین یعنی فقہ و تفسیر وحید
واجب ہے۔

علم پڑھنا کیا ہے

استاد کے گھر جا کر علم سیکھنا کیا ہے

اول کلمہ طیب

دوم کلمہ شہادت

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
الْعَظِيمِ۔

سوم کلمہ تہجد

چهارم کلمہ توبہ

پنجم کلمہ وکفر

ایمان مجمل

ایمان مفصل

نیت اور دعا و ضوکی

نیت غسل کی
نیت تیمم کی

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحُكْمُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ
بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
أَللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَسْثَرِكَ
بِكَ شَيْئًا وَأَنَا أَعْلَمُ بِهِ وَأَسْتَغْفِرُكَ لَمَّا
لَا أَعْلَمُ بِهِ تَبْتُ عَنْهُ وَتَبَّرَاتُ مِنَ الْكُفْرِ
وَالشِّرْكِ وَالْمَعَاصِي كُلِّهَا أَسْلَمْتُ
وَأَمَنْتُ وَأَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ

أَمَنْتُ بِاللَّهِ كَمَا هُوَ بِسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ
وَقَبِلْتُ جَمِيعَ أَحْكَامِهِ
أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرَسُولِهِ
وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ
تَعَالَى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

أَتَوَضَّأُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ
الرَّجِيمِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ بِسْمِ
اللَّهِ الْعَظِيمِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى دِينِ الْإِسْلَامِ
أَغْتَسِلُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ
أَتَيْمُمُ لِرَفْعِ الْحَدَثِ

توہین کی آیت

شنا

رکوع کی تسبیح

سجود کی تسبیح

تسبیح

تحمید

توسہ کی دعا۔ نفلون میں

جلسہ کی دعا

تشرہ

درود ابراہیمی

إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ -
سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ
وَتَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى

سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ
اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ

حَمْدٌ أَكْثَرُ أَطْيَبُ مُبَارَكٌ فِيهِ كَمَا يُحِبُّ وَيَرْضَى
رَبَّنَا -

اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْني وَأَهْلِي وَأَرْزُقْني
وَارْزُقْني وَاجْبِرْني -

الْتِحَيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَسْلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

دعا کے الفاظ

یا یہ دعا پڑھئے -

یا یہ دعا پڑھئے

یہ بھی پڑھنا

دعا کے قنوت

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ - اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ
وَعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرٰهِيْمَ
وَعَلٰى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مُّجِيْدٌ
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَنْ تَوَلّٰى
اَلَا تُسْتَاذِنِيْ وَالجَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ لِاَخِيَّاهُ مِنْهُمْ وَ
الْاُمَمَاتِ اِنَّكَ مُّجِيْبُ الدَّعَوَاتِ بِرَحْمَتِكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَ
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَالِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ
الْمَآثِمِ وَالْمَغْرَمِ -

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا
يُغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً
مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ
رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةً وَفِيْمَا عَدَدَ ابْنُ النَّارِ -

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْثُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ

بِكَ وَتَوَكَّلْ عَلَيْكَ وَنُتِنِي عَلَيْكَ الْخَيْرَ
وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتَرَكُ
مَنْ يَفْجُرُكَ أَلَلَّهُمَّ إِنَّا لَنَعْبُدُكَ
نُصْلَى وَنَسْجُدُ وَإِلَيْكَ نَسْجُ وَنَخْفِدُ
وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ وَنَخْشَى عَذَابَكَ
يَا الْكَفَّارَ مُلْحِقُ

السلام علیکم ورحمۃ اللہ

أَلَلَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ
وَإِلَيْكَ يَعُودُ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا
وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

أَلَلَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ إِنِّي نَا مُسْتَقِيمًا وَ
فَضْلًا دَائِبًا وَنَظْرًا رَحْمَةً وَعِلْمًا نَافِعًا
وَعَقْلًا كَامِلًا وَقُلُوبًا مُنَوَّرًا وَتَوْفِيقًا
إِحْسَانًا وَتَوْبَةً نَصُوحًا وَصَبْرًا جَمِيلًا وَ
أَجْرًا عَظِيمًا وَلِسَانًا ذَاكِرًا وَبَدَنًا صَابِرًا
وَرِزْقًا وَاسِعًا وَنَفْسًا مُشْكُورًا وَذُبْنًا

سلام اخیر نماز کا
فرض نماز کے بعد کی دعا

یا یہ دعا پڑھنا۔

مَغْفُورًا وَعَمَلًا مَقْبُولًا وَدُعَاءَ مُسْتَجَابًا
وَجَسَدَ الْفَرْدَوْسِ وَنَعِيمًا بِرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى الْخَيْرِ
خَلْقِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا
يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ
لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ -

أُصَلِّيَ قَرَضَ هَذَا الْوَقْتُ لِلَّهِ تَعَالَى -

أُصَلِّيَ وَتَرَاهُ هَذَا اللَّيْلِ لِلَّهِ تَعَالَى

أُصَلِّيَ سُنَّةَ هَذَا الْوَقْتِ لِلَّهِ تَعَالَى

أُسْقِطْ صَلَاةَ قَرَضَ هَذَا الظَّهْرِ عَنْ ذِمَّتِي

يَا دَائِي صَلَاةَ الْجُمُعَةِ لِلَّهِ تَعَالَى ائْتَدَيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

أُصَلِّيَ صَلَاةَ هَذَا الْعِيدِ لِلَّهِ تَعَالَى ائْتَدَيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

أُصَلِّيَ صَلَاةَ التَّرَاوِيحِ لِلَّهِ تَعَالَى

أُصَلِّيَ لِلَّهِ تَعَالَى وَادْعُوا لِهَذَا الْمَيِّتِ ائْتَدَيْتُ

بِهَذَا الْإِمَامِ -

اَللّٰهُمَّ اَصُوْمُ غَدًا الْاَلَا فَاغْفِرْ لِي مَا قَدْ مَنُتُ

قرض نماز کی نیت

وتر نماز کی نیت

سنت نماز کی نیت

جمعہ کی نماز کی نیت

عید کی نماز کی نیت

تراویح کی نماز کی نیت

جنازہ کی نماز کی نیت

روزے کی نیت

انطار کی نیت

وَمَا أَخْرَجْتُ -

اللَّهُمَّ لَكَ صَمْتُ رَبِّكَ أَمَنْتُ وَعَلَيْكَ
تَوَكَّلْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ أَفْطَرْتُ فَتَقَبَّلْ
مِنِّْي -

عقیقہ کی دعا -

اللَّهُمَّ هَذِهِ عَقِيْقَةُ أَبِي خُلَافٍ دَعَا بِهَا
وَلَحَّمَهَا بِحَمِيمِهِ وَجَلَدَهَا بِجِلْدِهِ وَشَعَرَهَا
بِشَعْرِهِ اللَّهُمَّ اجْمَعْهَا فِدَاءً لِبَنِي مِثْ
النَّارِ -

قربانی کی دعا -

اللَّهُمَّ هَذِهِ اضْئِئِيْهِ مِنِّْي تَقَبَّلَهَا كَمَا تَقَبَّلْتَ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِمَا
وَسَلَّمَ يَسُو اللَّهُ اللَّهُ أَكْبَرُ -

اذان سنتی ہی یہ دعا پڑھنا

لَبَّيْكَ - قَرَحَبَا يَا لِقَائِلَيْنِ عَدَلَا وَمَرْحَبَا
بِالصَّلَاةِ أَهْلًا -

اذان

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ
حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ
اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ

کا جواب دوبار لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
 حَتَّىٰ عَلَى الْفَلَاحِ کا جواب کاشَاءَ اللّٰهُ كَانَ
 وَقَالَ لَمْ يَسْأَلْ يَكُن اللّٰهُ الْكَبَرُ کا جواب یہی
 کلمہ اخیر تک کہے

صبح کی اذان میں کونسا
 لفظ زیادہ کہنا۔
 صَلَّاتٌ وَبُرُودٌ وَنُطْقٌ بِالتَّحِيّزِ دوبار
 کہے۔

اقامت میں کونسا لفظ
 زیادہ کہنا۔
 قَدْ قَامَتِ الصَّلَاةُ دوبار کہے اسکا جواب
 أَقَامَهَا اللّٰهُ وَأَدَمَهَا مَا دَامَتِ السَّمَاوَاتُ
 وَالْأَرْضُ

اذان کی دعا
 اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ
 الْقَائِمَةِ اَنْتَ مُحَمَّدٌ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ
 وَاللّٰهُ رَجَاةُ الرَّفِيعَةِ وَابْعُدْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا
 فِي الدُّنْيَا وَعَدْنَهُ وَارْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ
 جنازے کی نماز پہلی تکبیر
 سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ سَمُوكَ
 وَتَعَالَى جَدُّكَ وَجَلَّ تَنَاوُكَ وَلَا إِلٰهَ
 غَيْرُكَ

دوسری تکبیر درود ابراہیمی پڑھنا صفحہ (۶۳)

تیسری تکبیر

بالغ یا بالغ ہو

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِعَدَّتِنَا وَمَيْتِنَا وَشَاهِدِنَا وَادْعَانَا
وَصَغِيرَنَا وَكَبِيرَنَا وَذِكْرَنَا وَأُنْثَانَا اللَّهُمَّ
مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَ
مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِيمَانِ
اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا قَرُوبًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا أَجْرًا
وَذُخْرًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَافِعًا وَمُشَفِّعًا
اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا قَرُوبًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا أَجْرًا
وَذُخْرًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا لَنَا شَافِعَةً وَمُشَفِّعَةً
رَبَّنَا ائْتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ

لڑکا ہو تو یہ پڑھنا

لڑکی ہو تو یہ پڑھنا

چوتھی تکبیر

حَسَنَةً وَفِيْنَا قَدْ أَبَ النَّادِ
لَبِّمُا اللَّهُ وَعَلَى مِلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

میت کو قبر میں اُتارتے

وقت کیا پڑھنا۔

اول بار

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ

مٹی دیتے وقت کیا پڑھنا

دوم بار

وَفِيهَا نُعِيدُكُمْ

وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرَى سوم بار

الْسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْقُبُورِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ
وَالْمُؤْمِنِينَ أَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَنَحْنُ لَكُمْ تَبِيعٌ
وَأَنَا إِن شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا جِقُونَ بِرَحْمَةِ
اللَّهِ الْمُتَّقِدِ مَيْنِ وَالْمُسْتَخِيرِينَ نَسْئَلُ اللَّهَ

قبرستان کی دعا و سلام

تشریق کی تکبیر

لَنَا وَكَلِّكُمْ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَإِيَّاكُمْ
 اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
 اللَّهُ أَكْبَرُ وَفِيهِ الْحَمْدُ -

دتر نماز کے باکیا پڑھنا۔

تسبیح صلوات

لا حول

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ رَبِّ رُوحِ
 بَارِبْنِ دُرِّيَّةٍ رَبِّ الْمَلَكِ وَالرُّوحِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
 وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ
 الْعَظِيمِ -

استغفار

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَأَتُوبُ
 إِلَيْهِ -

درود شریف

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ -

درود شریف دیگر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ -

تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا

سُبْحَانَ اللَّهِ ۴۴ بار الْحَمْدُ لِلَّهِ ۴۴ بار اللَّهُ أَكْبَرُ
 ۴۴ بار

عنہ۔

ایۃ الکرسی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا تَأْخُذُهُ
 سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ
 مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يَعْلَمُ

كَأَيِّنْ آيَاتٍ يَمُرُّ مَا خَلَقَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ
بِشَيْءٍ مِنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا
وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

یہ دعا بھی پڑھنا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ
رَبَّنَا اتِّقْنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ
حَسَنَةً وَفَنَا عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا اقْضِ
عَلَيْنَا صَبْرًا وَثَبِّتْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا
عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا
بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ
رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ اللَّهُمَّ إِنَّا
نَسْأَلُكَ الْهُدَى وَالتَّقَى وَالتُّقَاتِ وَالْعَفَافِ وَالْغِنَى
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَهْدِنَا وَارْزُقْنَا
وَعَافِنَا۔

صبح کے نماز کے بعد کا وظیفہ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَيُّ الْمُبِينُ لَيْسَ
كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ سُبُّوهُ
وَسُورَةُ يَسِينَ ایک بار پڑھنا۔ چار قل پڑھنا۔

ظہر کے نماز کے بعد کا وظیفہ
حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ پانچ بار پڑھنا کم

نہایت ہو تو پچیس بار پڑھنا اور سورہ اَنَا فَتَحْنَا ایک
بار پڑھنا اور درود شریف سو بار پڑھنا۔

عصر کے نماز کے بعد کا وظیفہ تسبیح حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی پڑھنا اَسْتَغْفِرُ
سو بار پڑھنا اور سورہ عم یٰمَن سو بار پڑھنا۔

سُورۃ کے نماز کے بعد کا وظیفہ کلمہ طیب سو بار پڑھنا اور سورہ رحمن اور سورہ واقعہ
پڑھنا۔

عشاء کے نماز کے بعد کا وظیفہ کلمہ تجید سو بار پڑھنا اور سورہ الم سجد اور سورہ حم
سجدہ اور سورہ حم دُخَان اور مَزْمَل اور سورہ قَمِیْہ اور سورہ

تَبَارَک - سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ
ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھنا۔

پہلا چاند دیکھ کر یہ پڑھنا۔
فَاَللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اور
سورہ فاتحہ ۳۳ بار پڑھنا۔

سونے کے وقت یہ
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھنا۔

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

غیر سے اُٹھے تو یہ دعا
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یُحِی الْمَوْتٰی وَہُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
پڑھنا۔

کپڑے پہنے کے وقت
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ہٰذَا اَوْ رَزَقَنِیْہِ

مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا تَوْفَةٍ -

یہ دعا پڑھنا۔

نیا کپڑا پہن کر جمعہ کے روز پہلے دس بار سورۃ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ پڑھ کر پانی پر چھونک کر نماز کی نیت سے پہنے کپڑے پر چھیر کے بعد دو رکعت نفل پڑھ کے یہ دعا پڑھے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ كَسَانِيْ مَا اَوَارَى

بِلِيٍّ عَوْرَتِيْ وَ اَتَجَسَّلُ بِهِ فِيْ حَيَاتِيْ۔ اور ازار بیٹھکر پہنے اور گیلٹی کھڑا ہو کر باندھے۔

گھر سے باہر نکلنے کے لِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

وقت یہ دعا پڑھنا۔ اَلَا هِيَ اِلَّا اللّٰهُ -

ہر کام کو گھر سے نکلنے وقت آیۃ الکرسی صفحہ ۷)

پڑھنا۔

نماز کے لیے گھر سے باہر اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَ فِيْ سَمْعِيْ نُورًا وَ عَنِّيْ شَيْءًا مِّنْ نُورٍ وَ خَلِّقْ لِيْ نُورًا وَ اَقَامِيْ نُورًا وَ اجْعَلْ لِيْ نُورًا -

نکلے تو یہ دعا پڑھنا۔

مسجد میں سید یا بابائوں کو اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَ بِوَجْهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطٰنِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

یہ دعا پڑھنا۔

مسجد کا سلام یہ ہے۔ السَّلَامُ عَلَيْنَا مِنْ رَبِّنَا وَ عَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ -

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

مسجد سے باہر نکلنے وقت اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اِلْبَیْسِ وَ جُنُوْدِهِ۔ دعا پڑھنا۔

گھر میں داخل ہوتے وقت
یہ دعا پڑھنا۔
اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَ الْمَوْجِیْعِ وَ خَیْرَ الْمَخْرُجِ
بِسْمِ اللّٰهِ وَ الْجَنَّةِ وَ بِنَسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا عَلَی اللّٰهِ
رَبَّنَا تَوَكَّلْنَا۔

کشادگی ذہن اور ترقی
علم کے لیے یہ دعا پڑھنا۔
اللّٰهُمَّ اَخْرِجْنَا مِنْ ظُلُمَاتِ الْوَهْمِ وَ اَكْرِمْنَا
بِنُورِ الْفَرْقِ وَ افْتَحْ عَلَيْنَا اَبْوَابَ فَضْلِكَ وَ
یَسِّرْ عَلَيْنَا خَزَائِنَ عِلْمِكَ سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا
اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ
اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامَاتٍ وَ اَعِزَّنِیْ
بِفَضْلِكَ عَنْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ فَارِجِ الْهَمِّ

رفع زہر کھانا کھاتے وقت
یہ دعا پڑھنا۔
كَاشَفَ الْغَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ رَحْمَنُ
الدُّنْیَا وَ رَحْمَنُ الْآخِرَةِ اَنْتَ تَرْحَمُنِیْ فَاَرْحَمْنِیْ
بِرَحْمَتِكَ تَغْلِبْنِیْ بِمَاعَنْ رَحْمَةٍ مِنْ سِوَاكَ
بِسْمِ اللّٰهِ خَیْرُ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَ رَبِّ السَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یُضَرُّ مَعَ
اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَاءِ وَ هُوَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

نظر بد ہو تو یہ دعا پڑھنا۔
وَ اِنْ یَكَادُ الَّذِیْنَ كَفَرُوا لَیَرْفِقُوْا نَاكَ بِاَبْصَارِهِمْ
لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَ یَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمُحَنُّوْنَ وَ مَا
هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ۔

کھانا کھانے کے بعد یہ
دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مِنْ اَطْعَمْتَنِيْ وَاسْقِ مِنْ سَقَاتِيْ

پاسخی نیکی جاتے وقت
یہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَالْخُبَائِثِ

کوئی چیز کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنا
دروہ پتھر بعد یہ دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ لَنَا فِيْهِ وَ اَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

دعویٰ کا کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھنا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَارْحَمْهُمْ
اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مِنْ اَطْعَمْتَنِيْ وَاسْقِ مِنْ سَقَاتِيْ

شکریہ کی دعا پڑھنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا
مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ

سبق شروع کر لکھیے اگر پڑھنا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ
عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَ
اَصْحَابِهِ الْمَجْدِيْنَ اَجْمَعِيْنَ -

پہلے کوئی دعا یا وظیفہ پڑھنا

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهِ
وَاَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

کے درود و شریف پڑھنا
آخر یہ پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ وَصِلْ ثَوَابَ مَا قَرَأْتَ مِنَ الْقُرْآنِ

فاتحہ کا درجہ

وَالصَّلَوَاتِ وَالْكَفَّاتِ الطَّيِّبَاتِ ثَوَابَ مَا
 أَقْدَمْتُ لَكَ مِنْ هَذِهِ الْأَطْعَمَةِ الْأَشْرَابِ
 إِلَى رُوحِ الْقُدُسِ نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ خَاتَمِ
 الْمُرْسَلِينَ شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ صَاحِبِ لَتَاجِ وَ
 الْمِعْرَاجِ أَحْمَدَ الْمُجْتَبَى مُحَمَّدَانَ الْمُصْطَفَى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَأَهْلِ
 بَيْتِهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ إِلَى رُوحِ فَلَانِ - ثُمَّ إِلَى رُوحِ
 جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
 الصَّالِحِينَ - ثُمَّ إِلَى أَرْكَلِهِمْ جَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ
 بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سُبْحَانَكَ رَبَّنَا
 رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ - اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
 الْحَمْدُ فَاتِحَةُ شُرُوعِ دَرَجَةٍ يَهْرُهَا بَعْدُ سُورَةُ فَاتِحَةِ
 اَبَا بَرٍ اَوْرُسُورَةُ اَخْلَاصِ ثَلَاثِينَ بَارٍ وُرُوْدٍ شَرَفِ اَبَا بَرٍ
 بَعْدُ تَكْبِيرِ مَذْهُبِهَا اَوْرُسُورَةُ مَقْدُورٍ اَبَا بَرٍ اَوْرُسُورَةُ
 طِفْلِ سَعْدِ حَضْرَتِ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰهِ كَيْ رُوْحِ
 كُوْبُوْبُخِ -

فلان کے بارے نام
 مرحوم کا لینا۔

تکبیر

فاتحہ کا درجہ دیگر

إِلَى حَضْرَةِ النَّبِيِّ وَأَوْلَادِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ

و اصحاب النبی و زریات النبی و اہلبیت
 النبی رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نذر
 اللہ نیاز رسول اللہ سورہ فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب جو
 کچھ پڑھے اس کا ثواب طفیل سے پیغمبر محمد رسول اللہ صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے فلاں ارواح کو پھونچے شیخ عی اللہ
 تعالیٰ سورہ فاتحہ ایک بار سورہ فاتحہ یعنی الحمد اور سورہ اخلاص
 تین بار یعنی قل ھو اللہ اھل اور درود شریف پڑھ کے
 یکسیر پڑھے اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ
 واللہ اکبر اللہ اکبر و للہ الحمد۔

فاتحہ کا درجہ ۳ دیگر

بروح برفقہ مقدس مظہر منور صاحب المعراج و المنبر
 شفیق روز محشر ساقی حوض کوثر صدر شریعت کون معرفت
 بارگاہ طریقت قاب قوسین بنی الحرمین حضرت احمد مجتبیٰ
 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و چہار اصحاب پاک رضی اللہ
 عنہ و خصوصاً حضرت اسد اللہ الغالب امیر المومنین حضرت
 علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ و حضرت بی بی فاطمہ
 الزہرا خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا و حضرت امام حسن
 و امام حسین و شہیدان و شہداء کربلا رضی اللہ تعالیٰ عنہم
 اجمعین بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ سبحان
 رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَىٰ

الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ تَذَرُ اللَّهُ نَبِيَّ رَسُولٍ تَقَرُّ
سوره فاتحہ سورہ اخلاص کا ثواب اور جو کچھ پڑھے اس کا ثواب
طفیل سے پینمبر محمد رسول اللہ علیہ والہ وسلم کے فلاں ارواح کو
پونچے شئیٰ عِ اللَّهِ تَعَالٰی فاتحہ یک بار سورہ فاتحہ تین بار اخلاص
اور ورد و شریف پڑھنے کے تکبیر پڑھے *

تقاریر

مؤلف رسالہ ثانی اس رسالہ میں عمدہ طور پر مسائل دینیہ کا اجتماع کیا ہے جس سے طلب علم
اور خاصکر لڑکوں کو ضروری مسائل دینی کے حفظ کرنے میں سہولت ہو سکتی ہے اگر
سہرستہ تعلیمات میں مشروط کیا جائے تو مناسب ہے محمد عفا اللہ عنہ
مدرسہ نظامیہ

میں نے ابتداء سے انتہا تک یہ رسالہ دیکھا مفید العوام پایا گیا۔

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ - مدرسہ نظامیہ

بندہ کترین اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا یہ رسالہ مختصر فقہ میں جدید طریقہ سے
تالیف کیا گیا ہے اس سے ہر مسلمان مستفید ہو سکتا ہے خصوصاً مبتدی طالب علموں
کو حفظ کرایا جائے تو از حد مفید ہوگا۔ اور مضامین تعلیمات میں شریک کیا جائے
تو انفع والنسب فقط سید غوث الدین قادری مدرسہ نظامیہ

میرے نزدیک یہ کتاب مسلمان طلباء کے حق میں کیا معنی بلکہ ہر مسلمان کے حق میں

نہایت مفید ہے اسکا پڑھ لینا اور کتب مسائل معمولی روزمرہ سے مستغنی کرتا ہو
یعنی اسکے ہوتے ہوئے دوسری کتاب مسائل روزمرہ کے پڑھنی کی ضرورت
باقی نہیں رہتی۔ فقط

بندہ محمد عبدالسیح کاظمی کان اللہ - مدرس مدرسہ عالیہ
مین نے اس رسالہ کو سرسری نظر سے دیکھا و لقمین طلباء مسلمین کے لئے مفید ہے
محمد عبدالجبار خان صدر مدرس عربی و فارسی مدرسہ اعزہ
رسالہ مولفہ محمد ابراہیم خان صاحب کو دیکھانی الواقع یہ رسالہ قابل تعلیم و تعلیم ہے
طلباء کو مفید ہوگا۔

بندہ ابوالقاسم نور محمد مدرس مدرسہ اعزہ

اس خادم علم نے اس رسالہ کو اول سے آخر تک دیکھا بلاشبہ سرسری و ایمان
اور اسلام ہونے کے علاوہ طرز تحریر بھی نہایت عمدہ اور خوش سلوب اور اطفال
کے لیے بہت مفید ہے جبکا دین میں کرو دنیا عام فائدہ بخش ہے زبان نہایت سلیس
ہے اشد ضروریات دین سب اس میں ہیں خاصکر ابتدائی تعلیم کے لیے ایسی رسالوں کی
سخت ضرورت ہے جبکا طرز بیان سہل سے سہل ہو جیسا کہ یہ رسالہ۔ لہذا پبلک پر
لازم ہے کہ ایسے خیر اندیش قوم کی پوری قدر کرے۔

سید نادر الدین مددگار اول مدرسہ دارالعلوم سرکار علی

فکارسار نے مولوی محمد ابراہیم خان صاحب کا مولفہ رسالہ اول سے آخر تک دیکھا
بیحد نایاب اور مسلمان لڑکوں کے لیے نہایت مفید پایا خصوصاً ایسوزانہ میں دینی
تعلیم و تدریس مفقود ہو رہی ہے ایسی سلیس اردو زبان میں ایک آدھ رسالہ کا ہونا

نہایت مناسب تھا جو مولوی صاحب ممدوح نے پورا فرمایا اور خدا سے دعا ہو کہ وہ
کو اہر عظیم بخشے اور پبلک اسکول قدر کی نگاہ سے دیکھے۔ فقط
ابوالنعم محمد عبدالعظیم مدرس عربی گورنمنٹ سٹی ہائی اسکول۔
حاملہ اومصلیٰ

خادم نے رسالہ وینیات مؤلفہ مولوی محمد ابراہیم خاں صاحب غوری سلمہ ربہ کو اول سو آخر
تک بغور دیکھا واقعی مؤلف صاحب کی محنت اکیف قابل شہرہ میں قابل داد و لایق
تحسین و آفرین ہے اور یہ طریقہ کہ مسائل ضروریہ نماز و روزہ وغیرہ کو بطور سوال و جواب
مدون کیا ہو بہت ہی مختصر و مفید طلبہ و کارا جمیع مسلمانان ہندوستانی یہ اگر مطبوع و شائع
ہو جاوے اور تعلیم میں بھی اسکے شریک در رائج کیا جاوے شیک ہر ایک متعلم کے حق میں نافع و
مفید ثابت ہوگا اور عامہ خلائق کو بھی اسکو یاد کرنے پڑھنے سے بخوبی فائدہ ملیگا اور
مسائل فقہیہ پر اچھا خاصا عبور حاصل ہوگا۔

محمد عبدالحمید - مدرس مدرسہ تعلیم المعلمین سرکار شاہ
میں اس رسالہ کو بھی سو دیکھا اسکی اشاعت کے متعلق مجھ و دوسرے اصحاب الکرامی
رے سو حرت بخت اتفاق ہو۔ اگر یہ کتاب اپنی خوبیوں کے لحاظ سے اطفال کی ہندی
تعلیم میں داخل ہو گئی تو مولف صاحب عند اللہ ماجور و عند الناس شکور ہونگے۔

سید عبدالخالق حسن - صدر مدرس فارسی ہائی اسکول چادر گھاٹ
قطعہ تاریخ از نتیجہ افکار سامی شاہ محمد چنڈا حسین کوہ سوا زامی مدرس فارسی شاہ پوری
مرحبا گلزار ابراہیم ہے
صاف یہ تاریخ لکھدے کوہ سوا
ای - محمد خوب ہے تعلیم دین
نامی تعلیم دین تعلیم دین
۱۳۴۰ ۲۹



Checked
1987

اطلاع

ریاست حیدرآباد دکن اور ممالک انگریزی میں بھی اسکی
جسٹری ہو چکی ہے بے اجازت کوئی نہ چھاپے۔
جس کتاب پر مدرسہ کی مہربا دستخط نہ ہو وہ مسروقہ سمجھی
جائے گی۔

محمد ابراہیم خان غوری